احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خصوصی اشاعت

پیر 24 مئی 2004ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

پیر 24 مئی 2004ء - 24 ہجرت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 112

دین و دنیا کا رہنما

حضرت علیؓ بیان فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی تو ہم قیادت کے بارہ میں غور کرنے لگے۔ ہم نے سوچا کہ آنحضرت ﷺ نے ابوبکرؓ کو نماز کی امامت کا ارشاد فرمایا تھا۔ پس جسے خدا کے رسول نے ہمارے دین کے لئے پسند کیا ہم نے اسے اپنی دنیا کے لئے بھی پسند کرلیا۔ اور انہیں اپنا قائد مان لیا۔

(تاریخ الخلفاء، جلد1صفحہ 8از علامہ جلال الدین سیوطی مطبعۃ السعادۃ مصر 1952. طبع اول)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خلافت کی برکات، مقاصد اور استحکام سے متعلق ولولہ انگیز ارشادات

خلافت کی اطاعت کے جذبہ کو دائمی بنائیں۔ امام سے وابستگی میں ہی سب برکتیں ہیں

کامل اخلاص، محبت، وفا اور عقیدت کا تعلق

دعائیں کرتے ہوئے آپ میری مدد کریں۔ کیونکہ ایک ذات اس عظیم الشان کام کا حق ادا نہیں کرسکتی جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے سپرد فرمایا ہے دعائیں کریں اور بکثرت دعائیں کریں اور ثابت کردیں کہ ہمیشہ کی طرح آج بھی قدرت ثانیہ اور جماعت ایک ہی وجود ہیں اور انشاء اللہ ہمیشہ رہیں گے۔

قدرت ثانیہ خدا کی طرف سے ایک بڑا انعام ہے جس کا مقصد قوم کو متحد کرنا اور تفرقہ سے محفوظ رکھنا ہے۔ یہ وہ لڑی ہے جس میں جماعت موتیوں کی مانند پروئی ہوتی ہے۔ اگر موتی بکھرے ہوں تو نہ تو محفوظ ہوتے ہیں اور نہ ہی خوبصورت معلوم ہوتے ہیں ایک لڑی میں پروئے ہوئے موتی ہی خوبصورت اور محفوظ ہوتے ہیں۔ اگر قدرت ثانیہ نہ ہو تو دین حق کبھی ترقی نہیں کرسکتا۔ پس اس قدرت کے ساتھ کامل اخلاص اور محبت اور وفا اور عقیدت کا تعلق رکھیں۔ اور خلافت کی اطاعت کے جذبہ کو دائمی بنائیں اور اس کے ساتھ محبت کے جذبہ کو اس قدر بڑھائیں کہ اس محبت کے بالمقابل دوسرے تمام رشتے کمتر نظر آئیں۔ امام سے وابستگی میں ہی سب برکتیں ہیں اور وہی آپ کے لئے ہر قسم کے فتنوں اور ابتلاؤں کے مقابلہ کے لئے ایک ڈھال ہے......

پس اگر آپ نے ترقی کرنی ہے اور دنیا پر غالب آنا ہے تو میری آپ کو یہی نصیحت ہے اور میرا یہی پیغام ہے کہ آپ خلافت سے وابستہ ہو جائیں۔ اس حبل اللہ کو مضبوطی سے تھامے رکھیں، ہماری ساری ترقیات کا دارومدار خلافت سے وابستگی میں پنہاں ہے اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو اور آپ کو خلافت احمدیہ سے کامل وفا اور وابستگی کی توفیق عطا فرمائے۔

(روزنامہ الفضل 30 مئی 2003ء)

اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت امام کی وابستگی سے حاصل ہوگی

ہمارا یہ ایمان ہے کہ خلیفہ اللہ تعالیٰ خود بناتا ہے اور اس کے انتخاب میں کوئی نقص نہیں ہوتا۔ جسے خدا یہ کرتہ پہنائے گا کوئی نہیں جو اس کرتے کو اس سے اتار سکے یا چھین سکے۔ وہ اپنے ایک کمزور بندے کو چنتا ہے جسے لوگ بعض اوقات حقیر بھی سمجھتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ اس کو چن کر اس پر اپنی عظمت اور جلال کا ایک ایسا جلوہ فرماتا ہے کہ اس کا وجود دنیا سے غائب ہوکر خدا تعالیٰ کی قدرتوں میں چھپ جاتا ہے۔ تب اللہ تعالیٰ اسے اٹھا کر اپنی گود میں بٹھا لیتا ہے اور اپنی تائید و نصرت ہر حال میں اس کے شامل حال رکھتا ہے۔ اور اس کے دل میں اپنی جماعت کا درد اس طرح پیدا فرما دیتا ہے کہ وہ اس درد کو اپنے درد سے زیادہ محسوس کرنے لگتا ہے اور یوں جماعت کا ہر فرد یہ محسوس کرنے لگتا ہے کہ اس کا درد رکھنے والا، اس کے لئے خدا کے حضور دعائیں کرنے والا اس کا ہمدرد ایک وجود موجود ہے۔

اس زمانہ میں جماعت خدا تعالیٰ کی نظر میں بلوغت کے مقام کو پہنچ چکی ہے اور اب کوئی دشمن آنکھ، کوئی دشمن دل، کوئی دشمن کوشش اس جماعت کا بال بھی بیکا نہیں کرسکتی۔ خلافت احمدیہ انشاء اللہ اس شان کے ساتھ نشوونما پاتی رہے گی جس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے وعدے فرمائے تھے۔

اس موقع پر میرا پیغام آپ کے لئے یہ ہے کہ آپ میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ دعاؤں پر بہت زور دے اور اپنے آپ کو خلافت سے وابستہ رکھے اور یہ نکتہ ہمیشہ یاد رکھے کہ اس کی ساری ترقیات اور کامیابیوں کا راز خلافت سے وابستگی میں ہی ہے۔ وہی **شخص سلسلہ کا مفید وجود بن سکتا ہے جو اپنے آپ کو امام سے وابستہ رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص امام کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ نہ رکھے تو خواہ دنیا بھر کے علوم جانتا ہو اس کی کوئی بھی حیثیت نہیں۔ جب تک آپ کی عقلیں اور تدبیریں خلافت کے ماتحت رہیں گی۔ اور آپ اپنے امام کے پیچھے پیچھے اس کے اشاروں پر چلتے رہیں گے، اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت آپ کو حاصل رہے گی۔**

خلافت کے استحکام کے لئے ہمیشہ کوشش کرتے رہیں اور اپنی اولاد در اولاد کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی اور اس کی برکات سے فیض یاب ہونے کی تلقین کرتے رہیں اور سیدنا حضرت مصلح موعود کے ارشاد کی تعمیل میں برکات خلافت کے تذکرے اپنی محفلوں میں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب پر فضل فرمائے اور آپ کے اخلاص اور وفا میں مزید اضافہ کرے اور ہمیشہ اپنے فضلوں سے حصہ وافر عطا فرماتا رہے۔ آمین۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو۔

(روزنامہ الفضل 30 مئی 2003ء)

خلافت کی نعمت کا تسلسل

دنیا میں سوائے جماعت احمدیہ کے کسی کو یہ پتہ ہی نہیں، علم ہی نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری کے کیا طریق ہیں۔ اور پھر اپنے وعدوں کے مطابق خدا تعالیٰ اپنے فضلوں کو کس طرح بڑھاتا ہے اور بڑھاتا چلا جاتا ہے۔ جماعت نے اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر دعائیں کیں۔ اس کا فضل مانگا، اس کا رحم مانگا۔ اس کے حضور جھکے، اپنے اندر خلافت کی نعمت کو قائم رکھنے کے لئے بے انتہا تڑپے۔ نتیجۃً وہ خدا جو اپنے بندے سے بے انتہا پیار کرنے والا خدا ہے، جو بندے کے ایک قدم آگے بڑھانے سے کئی قدم اس کی طرف بڑھتا ہے۔ اس خدا نے جو سچے وعدوں والا خدا ہے اپنے بندوں کی خوف کی حالت کو امن میں بدلا...... اس نے ہم پر رحم فرمایا اور احمدیت کے قافلہ کو پھر سے اپنی منزل کی طرف رواں دواں کردیا۔ اس پر ہر احمدی نے اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر کے جذبات سے لبریز ہوکر اپنے سر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکا دئے۔ اپنی وفاؤں کو انتہا تک پہنچایا اور خلافت کے قیام کے لئے اپنے وعدوں کو پورا کیا۔

(روزنامہ الفضل 2 دسمبر 2003ء)

خلیفہ وقت کے احکامات کی پیروی

جب تم بیعت میں شامل ہوگئے ہو اور حضرت مسیح موعود کی جماعت کے نظام میں شامل ہوگئے ہو تو پھر تم نے اپنا سب کچھ حضرت مسیح موعود کو دے دیا اور اب تمہیں صرف ان کے احکامات کی پیروی کرنی ہے، ان کی تعلیم کی پیروی کرنی ہے۔ اور آپ کے بعد چونکہ نظام خلافت قائم ہے اس لئے خلیفہ وقت کے احکامات کی، ہدایات کی پیروی کرنا تمہارا کام ہے۔

(روزنامہ الفضل 20 جنوری 2004ء)

دوسری دائمی قدرت کا آنا ضروری ہے جو قیامت تک منقطع نہیں ہوگی

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن جب میں جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔...... سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے...... میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا۔ اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور بھی وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 304-306)

خدا تعالیٰ اس جماعت کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

خدا تعالیٰ نے جس کام پر مجھے مقرر کیا ہے۔ میں بڑے زور سے خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اب میں اس کرتے کو ہرگز نہیں اتار سکتا۔ اگر سارا جہان بھی اور تم بھی میرے مخالف ہو جاؤ تو میں تمہاری بالکل پرواہ نہیں کرتا اور نہ کروں گا۔ خدا کے مامور کا وعدہ ہے اور اس کا مشاہدہ ہے۔ کہ وہ اس جماعت کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ اس کے عجائبات قدرت بہت عجیب ہیں اور اس کی نظر بہت وسیع ہے۔ تم معاہدہ کا حق پورا کرو پھر دیکھو کس قدر ترقی کرتے ہو اور کیسے کامیاب ہوتے ہو۔ (خطبات نور ص 419)

تمہاری ترقیات خلافت سے وابستہ ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

تم خوب یاد رکھو کہ تمہاری ترقیات خلافت کے ساتھ وابستہ ہیں اور جس دن تم نے اس کو نہ سمجھا اور اسے قائم نہ رکھا وہی دن تمہاری ہلاکت اور تباہی کا دن ہوگا۔ لیکن اگر تم اس کی حقیقت کو سمجھے رہو گے اور اسے قائم رکھو گے تو پھر اگر ساری دنیا مل کر بھی تمہیں ہلاک کرنا چاہے گی تو نہیں کر سکے گی اور تمہارے مقابلہ میں بالکل ناکام و نامراد رہے گی۔ جیسا کہ مشہور ہے اسفند یار ایسا تھا کہ اس پر تیر اثر نہ کرتا تھا۔ تمہارے لئے ایسی حالت خلافت کی وجہ سے پیدا ہو سکتی ہے۔ جب تک تم اس کو پکڑے رکھو گے تو کبھی دنیا کی مخالفت تم پر اثر نہ کر سکے گی۔ (درس القرآن المجید مطبوعہ 1921ء ص 73)

خلیفہ خود اللہ تعالیٰ بناتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ خلیفہ اللہ تعالیٰ ہی بناتا ہے۔ اگر بندوں پر اس کو چھوڑا جاتا تو جو بھی بندوں کی نگاہ میں افضل ہوتا اسے ہی وہ اپنا خلیفہ بنا لیتے۔ لیکن خلیفہ خود اللہ تعالیٰ بناتا ہے اور اس کے انتخاب میں کوئی نقص نہیں۔ وہ اپنے ایک کمزور بندے کو چنتا ہے جسے وہ بہت حقیر سمجھتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ اس کو چن کر اس پر اپنی عظمت اور جلال کا ایک جلوہ کرتا ہے اور جو کچھ وہ تھا اور جو کچھ اس کا تھا اس میں سے وہ کچھ بھی باقی نہیں رہنے دیتا اور خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال کے سامنے کلی طور پر فنا اور بے نفسی کا لبادہ وہ پہن لیتا ہے۔

(الفضل 17 مارچ 1967ء)

خلافت احمدیہ کو کبھی کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

میں آپ کو ایک خوشخبری دیتا ہوں کہ (۔) اب انشاءاللہ خلافت احمدیہ کو کبھی کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوگا۔ جماعت بلوغت کے مقام کو پہنچ چکی ہے خدا کی نظر میں۔ اور کوئی دشمن آنکھ، کوئی دشمن دل، کوئی دشمن کوشش اس حماعت کا بال بھی بیکا نہیں کر سکے گی اور خلافت احمدیہ انشاءاللہ تعالیٰ اسی شان کے ساتھ نشوونما پاتی رہے گی جس شان کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے وعدے فرمائے ہیں۔ کم از کم ایک ہزار سال تک یہ جماعت زندہ رہے گی۔ تو دعائیں کریں حمد کے گیت گائیں اور اپنے عہدوں کی پھر تجدید کریں۔

(الفضل 28 جون 1982ء)

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 7 روپے

مقام خلافت اور اس کی ضرورت واھمیت

نظام خلافت خدا کی طرف سے ہوتا ہے جو فلاح اور کامیابی کے راستوں پر چلنے کی ضمانت دیتا ہے

محمد ادریس شاہد صاحب

ہماری دنیا میں مختلف قسم کے نظام حکومت رائج ہیں اکثریت جمہوریت کو پسند کرتی ہے جس میں عوامی نمائندے اپنی خدمات قوم کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ زیادہ مقبولیت حاصل کرنے والے مسند حکومت پر بیٹھ جاتے ہیں اس کے بعد وہ قوم کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہیں یا قوم ان کی خدمات سے کس قدر فائدہ اٹھاتی ہے یہ دونوں کی قسمت ہے۔

نوع انسان کے مجوزہ سیاسی نظاموں سے ہٹ کر آج ہم اس آسمانی نظام کی بات کریں گے جو بندوں کی ضرورت کے مدنظر خدائے رب العالمین کی طرف سے قائم کیا جاتا ہے اور جو خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ روشنی کے ذریعہ فلاح اور کامیابی کے راستے پر چلنے کی آسانیاں پیدا کرتا چلا جاتا ہے۔ میری مراد اس نظام سے ہے جس کا ذکر قرآن کریم میں ان الفاظ میں ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے زمین میں خلیفہ بنانے کا ارادہ کیا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''اس جگہ خلیفہ کے لفظ سے ایسا شخص مراد ہے جو ارشاد اور ہدایت کے لئے بین اللہ و بین الخلق واسطہ ہو۔ خلافت ظاہری کو جو سلطنت اور حکمرانی پر اطلاق پاتی ہے مراد نہیں ہے۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 ص585)

یہاں یہ سوال پیدا ہوگا کہ پھر خلیفہ کے لفظ سے مراد کیا ہے؟ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

...... ''دیکھنے والوں کو تو یہ ایک عجیب بات معلوم ہوتی ہوگی کہ کئی لاکھ کی جماعت پر حکومت مل گئی۔ مگر خدارا غور کرو کیا تمہاری آزادی میں پہلے کی نسبت کچھ فرق پڑ گیا ہے کیا کوئی تم سے غلامی کرواتا ہے یا تم پر حکومت کرتا ہے یا تم سے ماتحتوں، غلاموں اور قیدیوں کی طرح سلوک کرتا ہے کیا تم میں اور ان میں جنہوں نے خلافت سے روگردانی کی ہے کوئی فرق ہے کوئی بھی فرق نہیں لیکن نہیں ایک بہت بڑا فرق بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ:

تمہارے لئے ایک شخص تمہارا درد رکھنے والا، تمہاری محبت رکھنے والا، تمہارے دکھ کو اپنا دکھ سمجھنے والا تمہاری تکالیف کو اپنی تکلیف جاننے والا تمہارے لئے خدا کے حضور دعائیں کرنے والا ہے۔ مگر ان کے لئے نہیں تمہارا اسے فکر ہے درد ہے اور وہ تمہارے لئے اپنے مولا کے حضور تڑپتا رہتا ہے لیکن ان کے لئے ایسا کوئی نہیں ہے۔ کسی کا اگر ایک بیمار ہو تو اس کو چین نہیں آتا لیکن کیا تم ایسے انسان کی حالت کا اندازہ کر سکتے ہو جس کے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں بیمار ہوں پس تمہاری آزادی میں تو کوئی فرق نہیں آیا ہاں تمہارے لئے ایک تم جیسے ہی آزاد پر بڑی ذمہ داریاں عائد ہو گئی ہیں''۔

''خلیفہ اس کو کہتے ہیں جو ایک پہلے شخص کا کام کرے اور خلیفہ جس کا قائم مقام ہوتا ہے اس کی نسبت اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ''ہم نے تیرا وہ بوجھ جس نے تیری کمر توڑ دی تھی اتار دیا ہے تو جب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کمر اس بوجھ سے ٹوٹنے کے قریب تھی تو اور کون ہے جو یہ بار اٹھا کر سلامت رہ سکے۔

.......''ایک اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ خلیفہ وہ ہوتا ہے جو بادشاہ ہو یا مامور ہو تم کون ہو؟ بادشاہ ہو؟ میں کہتا ہوں نہیں۔ مامور ہو؟ میں کہتا ہوں نہیں پھر تم خلیفہ کس طرح ہو سکتے ہو؟ خلیفہ کے لئے بادشاہ یا مامور ہونا شرط ہے۔ یہ اعتراض کرنے والے نے خلیفہ کے لفظ پر ذرا تدبر نہیں کیا۔ یہ ایسی ہی بات ہے کہ ایک شخص درزی کی دکان پر جائے اور دیکھے کہ ایک لڑکا اپنے استاد کو کہتا ہے ''خلیفہ جی''! وہ وہاں سے آ کر لوگوں کو کہنا شروع کر دے کہ خلیفہ تو درزی کو کہتے ہیں اور کوئی شخص جو درزی کا کام نہیں کرتا وہ خلیفہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ اسی طرح ایک شخص مدرسہ میں جائے (پہلے زمانہ میں مانیٹر کو خلیفہ کہتے تھے) لڑکوں کو ایک لڑکے کو خلیفہ کہتے سنے اور باہر آ کر کہہ دے کہ خلیفہ تو اسے کہتے ہیں جو لڑکوں کا مانیٹر ہوتا ہے اس لئے وہ شخص جو لڑکوں کا مانیٹر نہیں وہ خلیفہ نہیں ہو سکتا خلیفہ کے لئے تو لڑکوں کا مانیٹر ہونا شرط ہے۔

اسی طرح ایک شخص دیکھے کہ آدم علیہ السلام کو خدا نے خلیفہ بنایا اور ان کے لئے فرشتوں کو حکم دیا کہ سجدہ کرو۔ وہ کہے کہ خلیفہ تو وہی ہو سکتا ہے جس کو سجدہ کرنے کا حکم فرشتوں کو ملے ورنہ نہیں ہو سکتا۔

اسی طرح ایک اور شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاء کو دیکھے جن کے پاس سلطنت تھی تو کہے کہ خلیفہ تو ان کو کہتے ہیں جس کے پاس سلطنت ہو اس کے سوا اور کوئی خلیفہ نہیں ہو سکتا کیونکہ خلیفہ کے لئے سلطنت کا ہونا شرط ہے لیکن ایسا کہنے والے اتنا نہیں سمجھتے کہ خلیفہ کے لفظ کے معنی کیا ہیں؟ اس کے یہ معنی ہیں کہ جس کا خلیفہ کہلائے اس کا وہ کام کرنے والا ہو اگر کوئی درزی کا کام کرتا ہے تو وہی کام کرنے والا اس کا خلیفہ ہے اور اگر کوئی طالب علم کسی استاد کی غیر حاضری میں اس کا کام کرتا ہے تو وہ اس کا خلیفہ ہے۔

اسی طرح اگر کوئی کسی نبی کا کام کرتا ہے تو وہ اس نبی کا خلیفہ ہے اگر خدا نے نبی کو بادشاہت اور حکومت دی ہے تو خلیفہ کے پاس بھی بادشاہت ہونی چاہئے اور خدا خلیفہ کو ضرور حکومت دے گا اور اگر نبی کے پاس ہی حکومت نہ ہو تو خلیفہ کہاں سے لائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو چونکہ خدا نے دونوں چیزیں یعنی روحانی اور جسمانی حکومتیں دی تھیں اس لئے ان کے خلیفہ کے پاس بھی دونوں چیزیں تھیں لیکن اب جب کہ خدا نے حضرت مسیح موعود کو حکومت نہیں دی تو اس کا خلیفہ کس سے لڑتا پھرے کہ مجھے حکومت دو۔ ایسا اعتراض کرنے والے لوگوں نے خلیفہ کے لفظ پر غور نہیں کیا''

''میں ایک دفعہ قسم کھا چکا ہوں اور پھر اس ذات کی قسم کھاتا ہوں جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ اور جو اس گھر بیت الذکر کا مالک ہے اور میں اس کی قسم کھا کر کہتا ہوں جو آسمان اور زمین کا حاکم ہے جس کی جھوٹی قسم لعنت کا باعث ہوتی ہے اور جس کی لعنت سے کوئی جھوٹا بچ نہیں سکتا کہ میں نے کسی آدمی کو کبھی نہیں کہا کہ مجھے خلیفہ بنانے کے لئے کوشش کرو اور نہ ہی کبھی خدا کو میں نے کہا ہے کہ مجھے خلیفہ بنائیو۔ پس جب کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اس کام کے لئے خود اپنے فضل سے چن لیا ہے تو میں کس طرح اسے ناپسند کرتا؟ کیا اگر تمہارا کوئی دوست تمہیں کوئی نعمت دے اور تم اسے لے کر نالی میں پھینک دو تو تمہارا دوست خوش ہو گا؟ اور تمہاری یہ حرکت درست ہوگی؟

ہرگز نہیں! تو اگر خدا نعمت دے تو کون ہے جو اس کو ہٹا سکے؟ جب دنیا کے دوستوں کی نعمتوں کو کوئی رد نہیں کرتا بلکہ بڑی عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے تو میں خدا کی دی ہوئی اس نعمت کو کس طرح رد کروں؟ کیونکہ خدا کی دی ہوئی نعمتوں کو رد کرنے والوں کے بڑے خطرناک انجام ہوتے ہیں؟

''پس اگر مجھے خلیفہ ماننے والے بھی سب کے سب نہ ماننے والے ہو جاتے اور کوئی بھی نہ مانتا اور ساری دنیا میری دشمن اور جان کی پیاسی ہو جاتی جو کہ زیادہ سے زیادہ یہی کرتی کہ میری جان نکال لیتی تو بھی میں آخری دم تک اس بات پر قائم رہتا اور کبھی خدا تعالیٰ کی نعمت کے رد کرنے کا خیال بھی میرے دل میں نہ آتا۔ کیونکہ یہ غلطی بڑے بڑے خطرناک نتائج پیدا کرتی ہے''۔

''بعض دن تو مجھ پر ایسے آتے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں کہ شام تک میں زندہ نہیں رہوں گا اس وقت میں یہی خیال کرتا ہوں کہ جتنی دیر زندہ ہوں اتنی دیر کام کئے جاتا ہوں جب میں نہ ہوں گا تو خدا تعالیٰ کسی اور کو اس کام کے لئے کھڑا کر دے گا مجھے اپنی زندگی تک اس کام کا فکر ہے جو میرے سپرد خدا تعالیٰ نے کیا ہے بعد کی مجھے کوئی فکر نہیں ہے۔ یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ نے ہی چلایا ہے اور وہی اس کا انتظام کرتا رہے گا''

(سوانح فضل عمر جلد دوم تصنیف حضرت مرزا طاہر احمد ص48 تا 53)

قرآن کریم کی وہ آیات جن میں خلافت کا ذکر ہے بشمول آیت استخلاف کو ذہن میں رکھ کر سیدنا حضرت مصلح موعود کی مندرجہ بالا عبارت کو پڑھیں تو ہمیں یہ روشنی ملتی ہے۔

1۔ خلیفہ خدا بناتا ہے۔

2۔ خلیفہ جس کی طرف منسوب ہو اس کی ذمہ داریاں ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

اس زمانہ میں جن اغراض کی خاطر حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا گیا خلفاء اپنے اپنے وقت میں انہی اغراض کی تکمیل کے لئے جدوجہد میں مصروف رہتے ہیں اور وہ تمام وعدے جو پیارے خدا نے اپنی خاص تائید و نصرت کے حضرت مسیح موعود کے ساتھ کئے تھے ان وعدوں کو کمال وفاداری سے ہمارا پیارا خدا خلفاء کرام کے حق میں بھی پورا کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کی بعثت کی اصل غرض خدائے واحد و یگانہ کی حکومت کو دنیا میں قائم کرنا ہے اور یہی وہ مشن ہے جس کو آپ کے خلفاء آگے سے آگے بڑھاتے چلے جا رہے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود اپنی بعثت کی غرض ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں:

''اب صرف (۔) ہی ایک ایسا مذہب ہے جو کامل اور زندہ مذہب ہے اور اب وقت آ گیا ہے کہ پھر

(ـ) کی عظمت شوکت ظاہر ہو اور اسی مقصد کو لے کر میں آیا ہوں"

"میں بڑے زور سے اور پورے یقین اور بصیرت سے کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ دوسرے مذاہب کو مٹا دے اور (ـ) کو غلبہ اور قوت دے اب کوئی ہاتھ اور طاقت نہیں جو اللہ تعالیٰ کے اس ارادہ کا مقابلہ کرے۔ وہ فعال لمایرید ہے"۔

(لیکچر لدھیانہ روحانی خزائن جلد 20 ص290)

آپ فرماتے ہیں:

"یہ خداتعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے کتب اللّٰہ ... اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشا ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے اسی طرح خداتعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر کہ جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے اندر رکھتا ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقع دے دیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جس کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔

غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔

دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آ جاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں تب خداتعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خداتعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے وقت میں ہوا جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے اور صحابہ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے۔ تب خداتعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا اور (ـ) کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا اور اس وعدہ کو پورا کیا جو فرمایا تھا (ـ) یعنی خوف کے بعد پھر ہم ان کے پیر جما دیں گے۔ ایسا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت میں ہوا ... اور بنی اسرائیل میں ان کے مرنے سے ایک بڑا ماتم برپا ہوا جیسا کہ توریت میں لکھا ہے کہ بنی اسرائیل اس بے وقت موت کے صدمہ سے اور حضرت موسیٰؑ کی ناگہانی جدائی سے چالیس دن تک روتے رہے۔ ایسا ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ معاملہ ہوا ...۔

سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خداتعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے سو اب ممکن نہیں کہ خداتعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے اس لئے تم میری اس بات پر جو میں نے تمہارے سامنے بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے۔ اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی" (رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد 20 ص 304-305)

سیدنا حضرت مسیح موعود کی بیان فرمودہ اس عبارت میں ہر لفظ شہادت دیتا ہے کہ یہ کلام تو بظاہر ایک بندے کا ہے لیکن اس کے پیچھے خدا بول رہا ہے کسی نے خوب کہا تھا ؎

گفتہ او گفتہ اللہ بود گرچہ از حلقوم عبداللہ بود

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی چودہ صدیاں قبل یہی خبریں دی تھیں۔ چنانچہ ایک لمبی حدیث میں جہاں امت محمدیہ پر آنے والے احوال کا ذکر ہے۔ آخر پر فرمایا (ـ) کہ نبوت کے طریق پر خلافت قائم ہوگی۔ (مشکوٰۃ) یہ وہی بات ہے جو تفصیل سے مندرجہ بالا عبارت میں بیان کی گئی ہے۔

ایک اور چیز یہ بھی دکھائی دیتی ہے کہ خلفاء کا انتخاب خدا خود کرتا ہے گو بظاہر چند مخلصین جمع ہو کر مشورہ کرتے ہیں لیکن درحقیقت خداتعالیٰ خود اس شخص کو چن لیتا ہے جس کے ذریعہ وہ اپنی قدرت ظاہر کرنا چاہتا ہے۔ ہماری اس بات کے ثبوت میں سب سے اوّل تو آیت استخلاف کھڑی ہے جس میں خداتعالیٰ نے خود مومنوں اور اعمال صالح بجا لانے والوں سے خلافت کا وعدہ فرمایا ہے پھر ہم دیکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو نصیحت فرمائی کہ خداتعالیٰ تجھے ایک قمیص پہنائے گا اگر منافق یہ قمیص اتروانا چاہیں تو ہرگز نہ اتارنا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے بھی اس قسم کے الفاظ میں اپنے مخالفین کو مخاطب کر کے فرمایا:

"خدا نے جس کام پر مجھے مقرر کیا ہے میں بڑے زور سے خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اب اس کرتے کو ہرگز نہیں اتار سکتا۔ اگر سارا جہان اور تم بھی میرے مخالف ہو جاؤ تو میں تمہاری بالکل پرواہ نہیں کرتا اور نہ کروں گا"۔

(بدر 21 اکتوبر 1909ء ماخوذ از خطبات نور)

فرمایا: "خلافت کیسری کی دکان کا سوڈا واٹر نہیں تم اس بکھیڑے سے کچھ فائدہ نہیں اٹھا سکتے نہ تم کو کسی نے خلیفہ بنانا ہے اور نہ میری زندگی میں کوئی اور بن سکتا ہے جب میں مر جاؤں گا تو جس کو خدا چاہے گا خدا اس کو آپ کھڑا کر دے گا۔ (بدر 4 جولائی 1912ء)

یہاں یاد رکھیں کہ اس جگہ بات صرف اس خلافت کی ہو رہی ہے جو آسمان سے آتی ہے۔ اور خداتعالیٰ ایک شخص کو زمانے کا امام بنا کر کھڑا کر دیتا ہے۔ یہی وہ خلافت ہے جس کے بارہ میں حضرت مصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی نے قسم کھائی ہے کہ "میں نے کسی آدمی کو کبھی نہیں کہا کہ مجھے خلیفہ بنانے کی کوشش کرو اور نہ ہی خدا کو میں نے کہا ہے کہ مجھے خلیفہ بنا"۔

یہ خالصتاً خدا کا اپنا کام ہے وہ جس کو چاہتا ہے چن لیتا ہے اور یہ فرائض سونپ دیتا ہے دنیا اس کو مانے یا نہ مانے وہ خدا کا بندہ خدا کے سامنے انکار نہیں کر سکتا۔ خدا بھی اس کی خود حفاظت فرماتا ہے اور اگر ساری دنیا بھی جمع ہو کر اس کی مخالفت کے لئے کھڑی ہو جائے تو خدا خود اس کے لئے کافی ہوتا ہے اس لئے وہ کسی کی مخالفت کی پرواہ نہیں کرتے۔ انجام کار خداتعالیٰ تائید و نصرت سے انہیں فتحیاب کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب ضرورت الامام میں بڑی تفصیل سے ان معاملات کو کھولا ہے۔ فرماتے ہیں:

1۔ اس زمانہ میں اکثر لوگ امامت حق کی ضرورت نہیں سمجھتے۔

(روحانی خزائن جلد 13 ص474)

2۔ ...... نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے امام الزمان کی ضرورت ہر صدی کے لئے قائم کی ہے۔

(ص474)

3۔ اپنے زمانہ کے امام کو شناخت نہ کرنے والوں کی موت جاہلیت کی موت ہوتی ہے۔ (ص472)

فرماتے ہیں:

4۔ صرف تقویٰ اور طہارت کی وجہ سے کوئی شخص امام نہیں کہلا سکتا امام کے لئے ایک حقیقت ہوتی ہے جس کی وجہ سے آسمان پر اس کا نام امام ہوتا ہے۔

اور پھر فرمایا:

5۔ بموجب نص قرآن ہر ایک ملہم اور صاحب رویا صادقہ امام نہیں ٹھہر سکتا۔

اسی طرح فرمایا:

6۔ ملہم امام وقت سے مستغنی نہیں ہو سکتے ان کے اکثر الہامات ان کی ذات کے لئے ہوتے ہیں اور علوم کا زمانہ ان کے ذریعہ نہیں ہوتا۔ (ص473)

7۔ امام الزمان کے وقت اگر کسی کو سچی خواب یا الہام ہوتا ہے تو درحقیقت امام الزمان کے نور کا پرتوہ ہوتا ہے جو مستعد دلوں پر پڑتا ہے (۔ (ص474)

کیونکہ

8۔ امام الزمان کے ساتھ دنیا میں ہزارہا انوار آتے ہیں۔ (ص474)

اور

9۔ تمام الٰہی انوار امام الزمان کے انوار کا انعکاس ہوتا ہے۔ (ص474)

10۔ امام الزمان اس شخص کا نام ہے

(الف) جس کی روحانی تربیت کا خداتعالیٰ متولی ہوتا ہے اس کی فطرت میں امامت کی ایسی روشنی رکھ دیتا ہے جس سے وہ دنیا کے منطقیوں اور فلسفیوں کو مباحثات میں مغلوب کر لیتا ہے۔

(ب) وہ روحانی طور پر دینی فوجوں کا سپہ سالار ہوتا ہے۔

(ج) اسکے جھنڈے کے نیچے آنے والوں کو بھی اعلیٰ درجہ کے قویٰ بخشے جاتے ہیں۔

(د) اس کو وہ علوم عطا کئے جاتے ہیں جو رفع اعتراضات اور دینی خوبیوں کے بیان کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔

(ھ) وہ اعلیٰ درجہ کی اخلاقی قوت کا حامل ہوتا ہے۔

(و) بنی نوع کی سچی ہمدردی اس کے دل میں ہوتی ہے۔

(ر) صحبت یابوں کو اپنے علوم روحانیہ سے علمی رنگ میں تسکین کرتا ہے اور یقین اور معرفت میں بڑھاتا ہے۔

11۔ اماموں میں بنی نوع کی فیض رسانی کے لئے قوت اخلاقی، قوت امامت یا پیشوائی، قوت بسطۃ فی العلم، قوت عزم، قوت اقبال علی اللہ اور کشوف و الہامات کا سلسلہ بکثرت پایا جانا ضروری ہے (ضرورت الامام)

فرماتے ہیں:

"وہ لوگ مصیبتوں اور ابتلاؤں کے وقت اور نیز اس وقت کہ جب سخت دشمن سے مقابلہ آ پڑے اور کسی نشان کا مطالبہ ہو اور یا کسی فتح کی ضرورت ہو اور یا کسی کی ہمدردی واجبات سے ہو خداتعالیٰ کی طرف جھکتے ہیں اور پھر ایسے جھکتے ہیں کہ ان کے صدق اور اخلاص اور محبت اور وفا اور عزم لاینفک سے بھری ہوئی دعاؤں سے ملاء اعلیٰ میں ایک شور پڑ جاتا ہے اور ان کی محویت کے تضرعات سے آسمانوں میں ایک دردناک غلغلہ پیدا ہو کر ملائک میں اضطراب ڈالتا ہے پھر جس طرح شدت کی گرمی کی انتہاء کے بعد برسات کی ابتدا میں آسمان پر بادل نمودار ہونے شروع ہو جاتے ہیں اسی طرح ان کے اقبال علی اللہ کی حرارت یعنی خداتعالیٰ کی طرف سخت توجہ کی گرمی آسمان پر کچھ بنانا شروع کر دیتی ہے اور تقدیریں بدلتی ہیں اور الٰہی ارادے اور رنگ پکڑتے ہیں یہاں تک کہ قضاء و قدر کی ٹھنڈی ہوائیں چلنی شروع ہو جاتی ہیں" ......

(ضرورت الامام۔ روحانی خزائن جلد 13۔ ص418)

ہم خداتعالیٰ کا جس قدر شکر ادا کریں کم ہے کہ خداتعالیٰ نے ہمیں حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک میں پیدا کیا اور شکر ہے کہ ہمیں وہ بینائی عطا فرمائی جس کے ساتھ ہم صبح و شام خداتعالیٰ کی قدرتوں کے مذکورہ نظارے خود ملاحظہ کرتے ہیں۔ خداتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم پر مزید یہ بھی فضل فرمائے کہ ہم خداتعالیٰ کی اس عظیم نعمت کی قدر کریں اور قیامت تک ہماری نسلیں اس چشمہ قدرت سے سیراب ہوتی رہیں۔ آمین۔

مرسلہ: سید حسین احمد صاحب

سیدنا حضرت مسیح موعود کی معرکۃ الآرا تصنیف

'الوصیت' کے بعض اثر انگیز اقتباسات

☆ ہم تیرے متعلق ایسی باتوں کا نام و نشان نہیں چھوڑیں گے جن کا ذکر تیری رسوائی کا موجب ہو۔ (ص1)

☆ تو اس حالت میں فوت ہوگا جو میں تجھ سے راضی ہوں گا۔ (ص2)

☆ اپنے رب کی نعمت کا جو تیرے پر ہوئی لوگوں کے پاس بیان کر۔ (ص2)

☆ جو شخص تقویٰ اختیار کرے اور صبر کرے تو خدا ایسے نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ (ص2)

☆ ہر ایک طرف دنیا میں موت اپنا دامن پھیلائے گی اور زلزلے آئیں گے اور شدت سے آئیں گے۔ اور قیامت کا نمونہ ہوں گے اور زمین کو تہ و بالا کر دیں گے۔ اور بہتوں کی زندگی تلخ ہو جائے گی۔ پھر وہ جو توبہ کریں گے اور گناہوں سے دستکش ہو جائیں گے خدا ان پر رحم کرے گا۔ (ص2)

☆ لیکن وہ جو اپنے دلوں کو درست کر لیں گے اور ان راہوں کو اختیار کریں گے جو خدا کو پسند ہیں ان کو کچھ خوف نہیں اور نہ کچھ غم۔

☆ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تو میری طرف سے نذیر ہے۔ میں نے تجھے بھیجا تا مجرم نیکوکاروں سے الگ کئے جائیں اور فرمایا کہ دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔ (ص3)

☆ میں تجھے اس قدر برکت دوں گا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ (ص3)

☆ اور آئندہ زلزلہ کی نسبت جو ایک سخت زلزلہ ہوگا مجھے خبر دی اور فرمایا۔ پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی اس لئے ایک شدید زلزلہ کا آنا ضروری ہے لیکن راستباز اس سے امن میں ہیں۔ (ص3)

☆ سو راستباز بنو اور تقویٰ اختیار کرو! تا بچ جاؤ آج خدا سے ڈرو تا اس دن کے ڈر سے امن میں رہو۔ ضرور ہے کہ آسمان کچھ دکھاوے اور زمین کچھ ظاہر کرے۔ لیکن خدا سے ڈرنے والے بچائے جائیں گے۔ (ص3)

☆ اور وہ اس سلسلہ کو پوری ترقی دے گا۔ کچھ میرے ہاتھ سے اور کچھ میرے بعد۔ (ص3)

☆ غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ (1) اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ (2) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے۔ اور دشمن زور میں آ جاتے ہیں۔ اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی۔ اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں۔ اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں۔ تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے۔ اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ (ص4)

☆ سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی ہے غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے۔ اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا۔ جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔ جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے۔ (ص5)

☆ خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا۔ سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے۔ تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے۔ وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے۔ وہ سب کچھ تمہیں دکھائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی۔ (ص6)

☆ میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں۔ اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔ (ص6)

☆ سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو۔ اور چاہئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں۔ تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دکھاوے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔ اپنی موت کو قریب سمجھو۔ تم نہیں جانتے کہ کس وقت وہ گھڑی آ جائے گی۔ (ص6)

☆ اور چاہئے کہ جماعت کے بزرگ جو نفس پاک رکھتے ہیں میرے نام پر میرے بعد لوگوں سے بیعت لیں۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔ اور جب تک کوئی خدا سے روح القدس پا کر کھڑا نہ ہو سب میرے بعد مل کر کام کرو۔ (ص6)

☆ دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو۔ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے۔ اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آ جاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا۔ اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ (ص7)

☆ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھا لوگے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے۔ اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔ لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں۔ (ص7)

☆ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے۔ وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے۔ (ص7)

☆ اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی محض خدا کے لئے ہو جائے گی۔ اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے اور تعلق نہیں توڑو گے۔ بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے۔ تم بھی انسان ہو جیسا کہ میں انسان ہوں۔ اور وہی میرا خدا تمہارا خدا ہے۔ پس اپنی پاک قوتوں کو ضائع مت کرو۔ اگر تم پورے طور پر خدا کی طرف جھکو گے تو دیکھو میں خدا کی منشاء کے موافق تمہیں کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک قوم برگزیدہ ہو جاؤ گے۔ خدا کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اس کی توحید کا اقرار نہ صرف زبان سے بلکہ عملی طور پر کرو تا خدا بھی عملی طور پر اپنا لطف و احسان تم پر ظاہر کرے۔ کینہ وری سے پرہیز کرو اور بنی نوع سے سچی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ۔ ہر ایک راہ نیکی کی اختیار کرو نامعلوم کس راہ سے تم قبول کئے جاؤ۔ (ص8)

☆ تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے۔ اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقع ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔ یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے۔ تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ (ص9)

☆ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے ایسا ایمان جو اس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں۔ ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں اور خدا فرماتا ہے کہ وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے۔ (ص9)

بقیہ صفحہ 7

علامت بیان فرمائی ہے۔

یدعون لکم وتدعون لھم (مسلم)

کہ وہ تمہارے لئے سچے دل سے دعا کرتے ہیں اور تم ان کے لئے دعا کرتے رہو۔

میں نے مجمل طور پر خلافت کے دس مقاصد ذکر کئے ہیں ان مقاصد کے پیش نظر خلافت کی ضرورت واہمیت واضح ہے اور اس کا خاص فضل خداوندی ہونا بھی عیاں ہے۔ (الفضل 23 مئی 1962ء)

دعائیں کیجئے!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خلافت خامسہ کے منصب جلیلہ پر فائز ہونے کے فوراً بعد مورخہ 22 اپریل 2003ء کو بیت الفضل لندن میں اراکین مجلس انتخاب خلافت سے بیعت لینے سے قبل جو مختصر خطاب فرمایا اس کو اپنے الفاظ میں منظوم کیا گیا ہے۔

آج میں جس کام کی خاطر یہاں لایا گیا
با خدا پہلے سے اس کا علم بھی مجھ کو نہ تھا
علم و عرفاں طاہرِ دیں، آپ نے دیکھا، سنا
علم تو کوئی نہیں مجھ میں کسی بھی قسم کا
چونکہ اذنِ معذرت کی کوئی گنجائش نہیں
اس لئے ، میرے لئے چارہ نہیں اس کے سوا
کہ خموشی سے کروں یہ مسند و منصب قبول
آپ سب لوگوں سے بھی ہے آج میری التجا
گر خدا کو حاضر و ناظر سمجھ کر، جان کر
آپ نے جس کام، مقصد کیلئے مجھ کو چنا
اور اس محکم یقیں کے ساتھ کہ یہ خاکسار
فرض کا بارِ گراں، کوہِ گراں لے گا اٹھا
کیجئے گا آپ بھی میری دعاؤں سے مدد
میں نہایت بندۂ عاجز ہوں اور کمزور سا
بس دعائیں اور دعائیں اور دعائیں کیجئے
میرے سر پر تان رکھئے گا دعاؤں کی رِدا
آپ لوگوں کے لئے میں بھی دعائیں کر سکوں
بن دعا کے چلنے والا تو نہیں یہ سلسلہ
ہے دعا رب الوریٰ، مجھ کو بھی یہ توفیق دے
پورا اتروں عہد پر، جو کہ ابھی میں نے کیا
ایک فقرہ حضرتِ طاہر کا دہراتا چلوں
میری گردن اب خدا کے ہاتھ میں ہے باخدا
رب تعالیٰ محض اپنے فضل سے توفیق دے
کام ایسے کرنے کی، اس کے جو ہوں تابِعِ رضا
اے خدا ایسا ہی کر، میرے خدا ایسا ہی کر

عبدالکریم قدسیؔ

رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون: 0092-4524-215045

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
عثمان الیکٹرونکس
فرج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائرکنڈیشنر
سپلیٹ - ٹیپ ریکارڈر - وی سی آر
بھی دستیاب ہیں۔
1-لنک میکلوڈ روڈ
رابطہ - انعام اللہ
بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
7231680
7231681
7223204
7353105

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ ۔ ڈسٹری بیوشن بکس ۔ دالٹن روڈ ۔ لاہور
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
موبائل: 0320-4810882

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ هوالناصر
1960ء سے خدمت میں مصروف
بے اولاد مردوں اور عورتوں کیلئے مشورہ اور کامیاب علاج
جدید طب کا باکمال نسخہ ''نعمت الٰہی''
نرینہ اولاد کیلئے مفید علاج
ناصر یونانی کلینک مین بازار راجہ چوک حافظ آباد
فون کلینک: 0438-523391-523392

انٹرنیشنل آٹوز
تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات
59-86 سپر آٹو مارکیٹ چوک
چوبرجی لاہور فون: 042-7354398

کمبائینڈ فیبرکس
پرائیویٹ لمیٹڈ
عطاء بخش روڈ 17 کلومیٹر فیروز پور روڈ
لاہور پاکستان
TEL:92-42-111-111-116
Fax: 92-42-582-0112
Mobile: 92-300-844-7706
Email: info@combinedfabrics.com
Http:www.combinedfabrics.com

تبرکات

جماعت کی روحانی ترقی خلافت سے وابستہ ہوتی ہے

روحانی خلافت کے دس عظیم مقاصد

حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری

خلافت، نیابت، جانشینی اور قائمقامی کو کہتے ہیں۔ خلیفہ اپنے اصل کا جانشین نائب اور قائمقام ہوتا ہے اور اس کا فرض ہوتا ہے کہ اپنے اصل کے رنگ میں رنگین ہو کر ان مقاصد کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔ جو اس کے ذمہ لگائے گئے ہیں۔

احادیث نبویہ اور بائیبل کے مطابق اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی شکل پر پیدا فرمایا ہے اللہ تعالیٰ کی کوئی مادی شکل نہیں ہے اس لئے اس سے یہی مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو صفات الٰہیہ سے متصف ہونے کے لئے پیدا فرمایا ہے۔

پس انسان بالخصوص کامل انسان اللہ تعالیٰ کا خلیفہ ہوتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے مقاصد کو زمین پر نافذ کرتا ہے۔ اور اس کی توحید کو قائم کرتا ہے۔ اس لحاظ سے ہر نبی خلیفۃ اللہ ہوتا ہے اس خلافت الٰہیہ میں سب سے بڑے خلیفہ ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ حضرت آدمؑ بھی اپنے وقت میں خلیفہ تھے۔ حضرت داؤدؑ بھی خلیفہ تھے۔ ہر نبی خلیفہ تھا اور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم سب سے بڑے خلیفہ تھے۔ ان نبیوں کے ذریعہ خلافت الٰہیہ کامل طور پر ظاہر ہوتی ہے۔

دوسری قسم جانشینی کی قومی ہوتی ہے ایک قوم تباہ و برباد ہوتی ہے دوسری قوم اس کی قائمقام بنتی ہے۔ نبیوں کی بعثت کے ساتھ استخلاف کی یہ صورت بھی ضرور پیدا ہوتی ہے۔ تکذیب کرنے والی قوم کو تباہ کیا جاتا ہے اسے عزت کی مسند سے اتار دیا جاتا ہے۔ ایمان لانے والے ترقی کرتے ہیں، انہیں عزت کی مسند پر بٹھا دیا جاتا ہے۔ خدائے ذوالعرش اس طرح اپنی قدرت نمائی فرماتا ہے کمزور مومنوں کو طاقت بخشتا ہے اور متکبر کافروں کو سرنگوں کر دیتا ہے۔ یہ قومی خلافت ہے ایک تیسری قسم خلافت کی وہ ہے جو نبیوں اور رسولوں کی رحلت پر ان کی قوم کی نگہبانی کے لئے مقرر ہوتی ہے نبی کا تقرر محض اللہ تعالیٰ کے ارادہ سے ہوتا ہے۔ اس میں انسانوں کی آراء کا کوئی دخل نہیں ہوتا۔ نبی کی جانفشانی سے مومنوں کی ایک جماعت قائم ہو جاتی ہے۔ وہ نبی کی روحانی کشت ہوتی ہے۔ وہ اس کا لگایا ہوا باغ ہوتا ہے نبی بوجہ انسان ہونے کے اس فانی دنیا سے آخر کوچ کر جاتا ہے تب اس کے بعد اس کشت روحانیت کی آبیاری اور اس کے گلستان دین کی حفاظت کے لئے ایک روحانی مرد خدا کی ضرورت ہوتی ہے جو اس کا قائمقام ہو۔ اس کی روحانیت کے انتشار کا مرکزی نقطہ ہو اس کی لائی ہوئی صحیح تعلیم کا پھیلانے والا ہو اور نبی کے ہاتھ پر جمع ہونے والے مومنوں کے شیرازہ کو قائم رکھنے والا ہو یہ مرد خدا اس نبی اور رسول کا خلیفہ کہلاتا ہے اور مومنوں کا امیر اور مطاع ہوتا ہے۔

نبی کا تقرر براہ راست اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے کیونکہ وہ زمانہ الفساد کا زمانہ ہوتا ہے انسانوں کی آراء کا نبی کے انتخاب میں کوئی دخل نہیں ہوتا۔ لیکن نبی کی وفات کے وقت مومنوں کی ایک جماعت موجود ہوتی ہے جو نبی کی تیار کردہ ہوتی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت کاملہ سے نبی کی خلافت میں مومنوں کو انتخاب کا حق دیا ہے۔ وہ انتخاب ایسے وقت میں ہوتا ہے جب اہل ایمان کے دل گداز ہوتے ہیں اور نبی کی رحلت کے باعث وہ احساس یتیمی میں سراپا عجز و نیاز ہوتے ہیں وہ اپنے میں سے سب سے متقی اور پارسا انسان کو نبی کا جانشین منتخب کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس انتخاب کو قبول فرما کر اسے اپنا استخلاف قرار دیتا ہے گویہ بالواسطہ انتخاب ہے۔ مگر درحقیقت اللہ تعالیٰ کا تقرر ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ایسے خلیفہ کی تائید و نصرت فرماتا ہے۔ اس کے مقاصد کو کمال تک پہنچاتا ہے اور اس کے ذریعہ مومنوں کی جماعت کے خوف کو امن سے بدل دیتا ہے خلیفہ نبی کی روحانیت کا وارث ہوتا ہے اور اس کی تیار کردہ جماعت کا محافظ مقرر ہوتا ہے اس لئے مومنوں کو اس سے محبت اور اطاعت کا نہایت گہرا تعلق ہوتا ہے وہ جس طرح نبی کے حکم پر جہاد نفس و مال میں شریک ہوتے تھے اسی طرح خلیفہ کے حکم پر بھی جہاد کے لئے ہر قربانی کرتے ہیں۔ غرض خلافت کے ذریعہ جماعت پھر روحانی منازل طے کرتی رہتی ہے اور اسے تائیدات آسمانی کے ذریعہ غلبہ و نصرت حاصل ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں خلافت نبوت یا روحانی خلافت قائم ہے۔ دنیا بھر میں کوئی اور ایسی جماعت موجود نہیں ہے جس کا یہ دعویٰ ہو بیسویں صدی کے آغاز میں یہ تحریک پیدا ہوئی اور وقتی طور پر زور پکڑ گئی تھی کہ ہمیں سلطان ترکی کو خلیفہ قرار دینا چاہئے۔ اس تحریک میں کچھ دنوں کے لئے بظاہر جان نظر آتی تھی مگر چونکہ یہ انسانی تجویز تھی اور روحانی خلافت کا قیام اس سے مشتبہ ہو سکتا تھا اس لئے یہ تحریک کامیاب نہ ہو سکی۔ اور یہ ثابت ہو گیا کہ اصل روحانی خلیفے اللہ تعالیٰ ہی مقرر کرتا ہے انسان محض اپنی تجویز سے کسی کو روحانی خلیفہ نہیں بنا سکتے۔

دس عظیم مقاصد

انبیاء کے بعد قائم ہونے والی روحانی خلافت کے دس عظیم مقاصد ہوتے ہیں اور یہ حقیقت ہے کہ یہ مقاصد صرف خلافت کے ذریعہ ہی حاصل ہو سکتے ہیں یہ مقاصد عشرہ حسب ذیل ہیں۔

اول

عمومی رنگ میں شریعت کی تنفیذ خلافت کا اولین مقصد ہے کیونکہ نبی کی وفات کے بعد یہ اہم ذمہ داری خلیفہ کے ذمہ ہوتی ہے یہ بڑا وسیع کام ہے۔

دوم

انسانوں میں حقوق وغیرہ کے متعلق تنازعات ہوتے ہیں۔ مومنوں میں بھی ایسے اختلافات ہو سکتے ہیں ان تمام تنازعات اور اختلافات کا شریعت کے مطابق فیصلہ ہونا ضروری ہے۔ ورنہ شقاق اور اختلاف بڑھتا جاتا ہے (دین) نے اس کے لئے قضا کا نظام مقرر کیا ہے قاضی دراصل خلافت کے نمائندے ہوتے ہیں اور ان پر لازم ہوتا ہے کہ خلیفہ وقت کی طرح بالکل غیر جانبدار رہیں (دین) نے اس سلسلہ میں آخری قاضی نبی کی وفات کے بعد خلیفہ کو تسلیم کیا ہے جس کا فیصلہ (دینی) نظام میں آخری ہوتا ہے۔ پس خلافت کا وجود باہمی تنازعات کے فیصلہ کے لئے بھی ضروری ہے۔

سوم

خلافت کے ذریعہ جماعت کا شیرازہ قائم رکھا جاتا ہے اور ان میں اتحاد و اتفاق کی بنیاد کو مضبوط کیا جاتا ہے جب تک کسی قوم کا ایک واجب الاطاعت امام نہ ہو۔ ان کی شیرازہ بندی نہیں ہو سکتی۔

چہارم

خلیفہ روحانیت میں بھی نبی کا جانشین ہوتا ہے۔ خلافت کی ایک اہم غرض روحانیت کا انتشار اور نبی کے فیوض کے زمانہ کو لمبا کرنا ہے۔ خلافت گویا نبوت کا ظل یا اس کا تتمہ ہوتی ہے اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر نبوت کے بعد لازما خلافت ہوتی ہے۔ (کنز العمال)

پنجم

خلافت کا ایک بڑا مقصد اشاعت دین کے لئے متحد جدوجہد کرنا اور اس کے لئے اسباب مہیا کرنا ہے ظاہر ہے کہ جب تک مجاہدین کی روحانی فوج کا کمانڈر نہ ہو وہ باقاعدہ اور کامیاب جنگ نہیں کر سکتی خلیفہ اشاعت (دین) کرنے والے مجاہدین کا کمانڈر ہوتا ہے اور مناسب طریق پر ان سے مختلف محاذوں پر کام لیتا ہے۔

ششم

جماعت کی روحانی تربیت اور ان کی تعلیم کا انتظام بھی خلافت کے نظام سے وابستہ ہے جس طرح نبی اپنی جماعت کا تزکیہ نفوس کرتا ہے انہیں کتاب الٰہی سے آگاہ کرتا ہے اور تعلیم دین کے لئے سب ذرائع اختیار کرتا ہے اسی طرح خلیفہ کا فرض ہے کہ ان سب طریقوں سے تعلیم و تربیت کا انتظام پایہ تکمیل تک پہنچائے بالخصوص علم دین کی ترویج خلیفہ کا اولین کام ہے۔

ہفتم

دشمنان دین کے مکائد اور ان کی سازشوں کا پورا پورا علم حاصل کر کے ان کے مقابلہ کی سکیموں کو عملی جامہ پہنانا خلافت کے فرائض میں شامل ہے کیونکہ اس نظام کے بغیر مومنوں کے خوف کو امن سے نہیں بدلا جا سکتا اور نہ ہی دشمن کے شر کا صحیح مقابلہ کیا جا سکتا ہے یہ کام بھی منظم طور پر خلافت کے ذریعہ ہی ہو سکتا ہے۔

ہشتم

مالی قربانیوں کے ذریعہ جہاد کو مسلسل رکھا جا سکتا ہے یہ قربانی نفس کی اصلاح کے لئے بھی لازمی ہے مالی قربانیوں کے سلسلہ کو باقاعدہ رکھنے کے لئے جس روح کی ضرورت ہے اسے پیدا کرنا۔ بیدار رکھنا اور ترقی دیتے جانا خلافت کی ذمہ داری ہے خلافت کے بغیر دائمی طور پر یہ روح قربانی قائم نہیں رکھی جا سکتی۔

نہم

نبیوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ اپنے نشانات دکھاتا ہے اپنی قدرت نمائی فرماتا ہے یہ نشان نمائی مذہب کی روح ہے اس کے بغیر مذہب محض چھلکا ہے اللہ تعالیٰ نبیوں کے بعد خاص طور پر ان خلفاء کے ذریعہ یہ نشان دکھاتا ہے تا کہ مخالفین پر حجت قائم ہوتی رہے اور جماعت حقہ کے لئے اطمینان اور ازدیاد ایمان کے سامان پیدا ہوتے رہیں بلاشبہ نبی کے ماننے والے سارے سچے مومنوں کو حسب مراتب یہ روحانی قوت دی جاتی ہے مگر خلیفہ نبی کا پورا جانشین ہوتا ہے اس لئے اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی یہ قدرت نمائی واضح طور پر پوری ہوتی ہے اور یہ خلافت کی ایک عظیم روحانی ضرورت ہے۔

دہم

جماعت مومنین کی روحانی ترقی اور تربیت کے لئے سب ظاہری سامانوں کے ساتھ ساتھ سوز و گداز سے نکلی ہوئی دعائیں بہترین ذریعہ ہیں یہ دعائیں جس طرح روحانی باپ اپنے بیٹوں کے لئے کرتا ہے اور کوئی نہیں کر سکتا اس لئے نبی کے بعد ایسے روحانی وجود کی اہمیت اور ضرورت عیاں ہے جو دن رات پورے درد دل سے اپنی روحانی اولاد کے لئے آستانہ الٰہی پر ناصیہ فرسا ہوتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خلفاء کی

باقی صفحہ 5 پر

AMAZING LOW PRICE FOR CT&MRI GET EQUIPMENTS ON 20% PAYMENT ALL KINDS OF MEDICAL EQUIPMENTS LIKE X-RAY, ULTRA-SOUND CT SCAN, MRI, DENTAL ICU, EYE & ENT, GYNE & LABORATORY

IMS

CALL:042-5865976
0300-8473490
Gulf:+0971-50-8407615
Email:ims@k.st

اعلیٰ معیار کا رائٹنگ پیپر نٹنگ آفسٹ اور پیکنگ کا کاغذ دستیاب ہے

الفیصل پلازہ۔ بنگالی گلی گنپت روڈ لاہور

فالکن ٹریڈنگ کارپوریشن

فون آفس: 7230801-7210154

Email:omertiss@shoa-net

طالب دعا مالک منور احمد سنکوہی، ملک مبشر احمد سنکوہی

عرصہ 25 سال سے آپ کی خدمت میں پیش پیش

لاہور، اسلام آباد، کراچی، ڈیفنس کراچی، ڈیفنس لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

برانچ 10۔ جنرہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور فون 7441210۔ موبائل 0300-8458676

زاہد اسٹیٹ ایجنسی

چیف ایگزیکٹو۔ ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق

ہیڈ آفس۔ 41 گراؤنڈ فلور۔ 4 بلاک کمرشل گول پلازہ۔ ازسرکل DHA

فون آفس:- 5740192 موبائل- 0300-8458676 چیف ایگزیکٹو: چوہدری عمر فاروق

انگلینڈ کے بعد الحمدللہ لاہور میں نئی برانچ کے افتتاح کی خوشی میں احمدی بہن بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت

دلہن جیولرز

ہمارے ہاں 22 قیراط گارنٹی شدہ سونے کے زیورات جدید ترین ڈیزائنوں کے علاوہ سنگاپور، دبئی اور ڈائمنڈ کی ورائٹی بھی ارزاں نرخوں میں دستیاب ہے

1-Gold Palace, Defence Chowk, Main Boulevard, Defence Society, Lahore Cantt.

Dulhan Jewellers

پروپرائٹر: قدیر احمد، حفیظ احمد

TEL:042-6684032 Mob:0300-9491442

میں تجھ سے نہ مانگوں تو نہ مانگوں گا کسی سے میں تیرا ہوں تو میرا خدا میرا خدا ہے

خدا تعالیٰ کے فضل رحم اور احسان کے ساتھ 50 سال گزرنے کے بعد خداوند کریم کی مدد و رہنمائی سے رواں دواں

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں

محتاج دعا: # بشیر اینڈ کمپنی بنارسی والے

قائم شدہ 1953ء

Ph-7661915
7654501

ریڈی میڈ گارمنٹس تیار کرنے والے حضرات کی ضرورت کا فینسی کپڑا دستیاب ہے

111۔ خواجہ بازار سفینہ بلاک اعظم کلاتھ مارکیٹ۔ لاہور فون 7654290-7632805

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز

العمران جیولرز سیالکوٹ

AIJ

الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا

فون دوکان: 594674 فون رہائش: 553733

موبائل: 0300-9610532 طالب دعا:۔ عمران مقصود

وراثتی و اعتماد کا نام

سرمد جیولرز

4 عمر مارکیٹ ذیلدار روڈ اچھرہ۔ لاہور

طالب دعا: میاں محمد اسلم، میاں رضوان اسلم

فون: 7582408 موبائل: 0300-9463065

رحمان کون مہندی، ابٹن نور، نور بیوٹی سوپ پرس بیگ، کاسمیٹکس

رحمان جنرل سٹور

فون نمبر: 597058 بابر مارکیٹ۔ مین بازار سیالکوٹ

ڈیلر:۔ فریج، ائیر کنڈیشنر ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج واشنگ مشین، ڈش انٹینا ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن

فخر الیکٹرونکس

1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور

احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت

ہم آپ کے منتظر ہونگے

فون: 7223347-7239347-7354873

احباب جماعت احمدیہ عالمگیر کو نئی صدی اور نیا سال مبارک ہو

ڈیلران: فریج۔ ڈیپ فریزر، ایئر کولر، ائر کنڈیشنرز، الیکٹرک اینڈ گیس اپلائینسز، مشن واٹر ہیٹر، روم ہیٹر واشنگ مشین، سٹیبلائزرز۔ کوکنگ رینج۔ اٹلس یونیورسل۔ سپر ایشیا کی مصنوعات کی خریداری کا مرکز

فون شوروم 0432-586575 ٹرنک بازار سیالکوٹ

خواجہ رشید اینڈ سنز

طالب دعا: خواجہ منیر احمد

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے ڈیجیٹل ریسیور دستیاب ہیں

ڈیلران: ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، سپلٹ AC، ونڈو AC، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، کلر TV

ڈاولینس، پیل، ویوز، فلپس ایل جی، سام سنگ، سپر ایشیا، انڈس

نیشنل الیکٹرونکس

طالب دعا: منصور احمد

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔

لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

WB

وقار برادرز انجینئرنگ ورکس

پروپرائٹر: وقار احمد مغل

کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس اینڈ ٹولز نیز ریوالونگ بیس سیکورٹی سسٹم

سپیشلسٹ

دکان نمبر 4 شاہین مارکیٹ، مدنی روڈ نیو دھرم پورہ مصطفیٰ آباد لاہور فون: 0300-9428050

M. MOOSA & SONS 100 YEARS ESTB. 1901

ایم موسیٰ اینڈ سنز

پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

ڈیلرز:۔ ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی بے آرٹیکلز

27۔ نیلا گنبد لاہور فون: 7244220

Importers & Exporters feel Free To Contact us

We are manufacturers of Leisure Sportswear;ie Track suits, Soccer, Golf, Base Ball, Boxing, Karate & Cricket Uniforms, Rainwear,working wear,polo shirts,Jackets, Wallets & Belts.

Remys

INTERNATIONAL

RS

Street#2Deputy Bagh
Bank Road, Sialkot
Pakistan

Tel: +92-432-594642
Fax: +92-432-594822
Email:remysint@hotmail.com
Mobile 0333-8604684

WEBSITE: Www.remysintl.com

حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے ایک سوال اور اس کا جواب

آپ نے حضرت مرزا صاحب کو کن دلائل سے مانا

تحریک احمدیت سے وابستگی کی ایمان افروز داستان

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد

حضرت مسیح موعود کی حیات طیبہ کے آخری ایام کے دوران ایک صاحب نے مولانا حکیم نورالدین صاحب بھیروی کی خدمت میں سوال کیا کہ "آپ نے حضرت مرزا صاحب کو کن دلائل سے مانا" اس کے جواب میں آپ نے اپنے قلم اعجاز رقم سے ایک مفصل مکتوب ارسال فرمایا جس کے بعض حصے ہدیہ قارئین کئے جاتے ہیں:۔

اب میں بڈھا ہو گیا ہوں مگر آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ بچپن سے لے کر اب تک جن لوگوں کو میں نے اپنا دوست بنایا ہے وہ آج تک باوجود میری بہت عظیم الشان ترقیات۔ وسیع علوم اور تجارب کے آج بھی مجھے وہ لوگ نیک ہی نظر آتے ہیں۔ اور نہ ہی کسی برے انسان کو میرے ساتھ کبھی تعلق پیدا ہوا۔ اور یہ خاص خدا کا فضل ہے۔

میں نے بہت بزرگوں سے بیعت بھی کی ہے۔ منجملہ ان مشہور لوگوں کے حضرت شاہ عبدالغنی صاحب مہاجر مدنی مجددی بھی ہیں۔ اور ملک بخارا کی طرف کے مشہور لوگوں میں سے حضرت محمد جی نامی میرے پیر و مرشد تھے اور علماء میں سے مولوی عبدالقیوم مرحوم مولوی عبدالحی صاحب مرحوم کے صاحبزادے تھے۔ اور ان کے سوا اور بزرگ بھی ہیں۔

میں نے بڑے بڑے شہروں مثلاً لکھنؤ۔ رام پور۔ بھوپال۔ مکہ معظمہ۔ یمن۔ مدینہ طیبہ اور آخر کشمیر وغیرہ میں اس دعا کے بعد جن جن لوگوں سے تعلق محبت یا نیاز پیدا کیا ہے وہ سب کے سب بحمداللہ اس بات کا ثبوت ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کبھی بھی میری بچی اور درد دل کی دعاؤں کو ضائع نہیں کیا۔ اور نہ ہی کبھی مجھے کسی دھوکہ میں مبتلا کیا۔

مباحثہ کا خیال مجھے پہلے پہلے اس بات سے پیدا ہوا کہ ایک بڑا انگریزی تعلیم یافتہ اور بہت بڑا عہدیدار شخص جو کہ مسلمان کہلاتا تھا میرا اس سے حضرت نبی کریمؐ کی نبوت کے معاملہ میں مباحثہ ہوا۔

آخر کار دوران گفتگو میں اس نے تسلیم کیا کہ میں حضرت محمد رسول اللہؐ کو خاتم النبیین یقین کرتا ہوں۔ لہٰذا اس معاملہ میں میں اب بحث نہیں کرتا۔ اس پر میں نے اس سے پوچھا کہ بھلا ختم نبوت کی کوئی دلیل تو بیان کرو۔ کیونکہ میرا خیال تھا کہ اس شخص نے اس وقت یہ اقرار صرف پیچھا چھڑانے کی غرض سے کر لیا ہے۔ چنانچہ میرا وہ خیال درست نکلا اور اس نے یہ جواب دیا کہ آنحضرتؐ کی کمال دانائی اور عاقبت اندیشی اس امر سے مجھے معلوم ہوتی ہے کہ آپؐ نے ختم نبوت کا دعویٰ کیا کیونکہ آپؐ زمانہ کی حالت سے یہ یقین کر چکے تھے کہ لوگوں کی عقلیں اب بہت بڑھ گئی ہیں۔ اور کہ آئندہ ایسا زمانہ اب نہیں آوے گا کہ لوگ آئندہ کسی کو مرسل یا مہبط وحی مان سکیں۔

اور یہی وجہ ہے کہ میں آپؐ کو بڑے اعلیٰ درجے کا دانا اور عاقبت اندیش انسان مانتا ہوں۔ میں نے اس دلیل کو سن کر بہت ہی رنج کیا۔ اور میرے دل کو سخت صدمہ اور دکھ پہنچا۔ کہ یہ شخص بڑا ہی محجوب ہے اور بے باک ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ اولیائے کرام کے حالات سے بھی نابلد محض ہے۔ اب چونکہ ایک طرف تو اس سے مباحثہ ہوا تھا۔ اور اس کا صدمہ دل پر ابھی باقی تھا۔ دوسری طرف وہیں کے پرائم منسٹر نے مجھے

حضرت اقدس کا پہلا اشتہار دیا جس میں اس سوفسطائی کا ظاہر اور بین جواب تھا جونہی کہ پرائم منسٹر نے مجھے وہ اشتہار دیا میں فوراً اسے لے کر اسی عہدہ دار کے پاس گیا اور اس سے کہا کہ دیکھو تمہاری وہ دلیل کیسی غلط اور ظنی ہے۔ اس وقت بھی ایک شخص نبوت کا مدعی موجود ہے۔ اور وہ کہتا ہے کہ خدا مجھ سے کلام کرتا ہے۔ یہ سن کر وہ نہایت گھبرایا اور متحیر ہو کر بولا کہ اچھا دیکھا جاوے گا۔

میں تو چونکہ مجھے ایک تازہ چوٹ اسی وقت لگی تھی فوراً اس اشتہار کے مطابق اس امر کی تحقیقات کے واسطے قادیان کی طرف چل پڑا۔ اور روانگی سے پہلے اور دوران سفر میں اور پھر قادیان کے قریب پہنچ کر قادیان کو دیکھتے ہی نہایت اضطراب اور کپکپا دینے والے دل سے دعائیں کیں۔ جب میں قادیان پہنچا۔ تو جہاں میرا یکہ ٹھہرا وہاں ایک بڑا محراب دار دروازہ نظر آیا جس کے اندر چارپائی پر ایک بڑا ذی وجاہت آدمی بیٹھا نظر آیا۔ میں نے یکہ بان سے پوچھا کہ مرزا صاحب کا مکان کون سا ہے۔ جس کے جواب میں اس نے اسی ریشائل مشبہ داڑھی والے کی طرف جو اس چارپائی پر بیٹھا تھا اشارہ کیا کہ یہی مرزا صاحب ہیں۔ مگر خدا کی شان اس کی شکل دیکھتے ہی میرے دل میں ایسا انقباض پیدا ہوا کہ میں نے یکے والے سے کہا کہ ذرا ٹھہر جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ ہی جاؤں گا اور وہاں تھوڑی دیر کے واسطے بھی ٹھہرنا گوارا نہ کیا۔ اس شخص کی شکل ہی میرے واسطے ایسی صدمہ دہ تھی کہ جس کو میں ہی سمجھ سکتا ہوں۔ آخر طوعاً و کرہاً میں اس مرزا کے پاس پہنچا۔ میرا دل ایسا منقبض اور اس کی شکل سے متنفر تھا کہ میں نے السلام علیکم تک بھی نہ کہی۔ کیونکہ میرا دل برداشت ہی نہیں کرتا تھا۔ الگ ایک خالی چارپائی پڑی تھی اس پر میں بیٹھ گیا اور دل میں ایسا اضطراب اور تکلیف تھی کہ جس کے بیان کرنے میں وہم ہوتا ہے کہ لوگ مبالغہ نہ سمجھ لیں۔ بہر حال میں وہاں بیٹھ گیا۔ دل میں سخت متحیر تھا کہ میں یہاں آیا کیوں۔ ایسے اضطراب اور تشویش کی حالت میں اس مرزا نے خود ہی مجھ سے پوچھا کہ آپ کہاں سے آئے ہیں۔ میں نے نہایت روکھے الفاظ اور کبیدہ دل سے کہا کہ پہاڑ کی طرف سے آیا ہوں۔ تب اس نے جواب میں کہا کہ آپ کا نام نورالدین ہے؟ اور آپ جموں سے آئے ہیں؟ اور غالباً آپ مرزا صاحب کو ملنے آئے ہوں گے۔ بس یہ لفظ تھا جس نے میرے دل کو کسی قدر ٹھنڈا کیا۔ اور مجھے یقین ہوا کہ یہ شخص جو مجھے بتایا گیا ہے مرزا صاحب نہیں ہیں۔ میرے دل نے یہ بھی گوارا نہ کیا کہ میں اس سے پوچھتا کہ آپ کون ہیں میں نے کہا۔ ہاں اگر آپ مجھے مرزا صاحب کے مکانات کا پتہ دیں تو بہت ہی اچھا ہوگا۔ اس پر اس نے ایک آدمی مرزا صاحب کی خدمت میں بھیجا اور مجھے بتایا کہ ان کا مکان اس مکان سے باہر ہے۔ اتنے میں حضرت اقدس نے اس آدمی کے ہاتھ لکھ بھیجا کہ نماز عصر کے وقت آپ ملاقات کریں۔ یہ بات معلوم کر کے میں معاً اٹھ کھڑا ہوا اور اس جگہ نہ ٹھہرا۔ آپ سمجھ سکتے ہیں کہ ایک شریف انسان کسی شریف انسان کے مکان پر جاتا ہے اور سلام علیک تک کا روادار نہیں ہوتا باوجودیکہ صاحب مکان اس کی ہر طرح کی مدارات بھی کرتا ہے؟ آپ غور کریں کہ یہ کس قسم کے قلب ہیں جو ہمیں اللہ تعالیٰ نے عطا کئے ہیں۔

غرض عصر کے بعد حضرت اقدس تشریف لائے۔ اور مجھے فرمایا کہ میں ہوا خوری کے واسطے جاتا ہوں کیا آپ بھی ہمارے ساتھ چلیں گے۔ میں نے عرض کیا کہ ہاں چنانچہ رستے میں میں نے اپنا ایک رویا بیان کیا جس میں میں نے ...... کو دیکھا تھا۔ اور دوسری طرف معاً ایک شخص نورالدین نام میرے شاگرد نے مجھے بیدار کر دیا۔ اور کہا کہ ظہر کا وقت ہے آپ اٹھیں۔

یہ ایک ذوقی بات تھی کہ میں نے مرزا صاحب کے سامنے اسے پیش کیا کہ کیوں وہ معاملہ پورا نہ ہوا؟ اس پر آپ کھڑے ہو گئے اور میری طرف منہ کر کے ذیل کا شعر پڑھا۔

من ذرہ ز آفتابم ہم از آفتاب گویم
نہ شبم نہ شب پرستم کہ حدیث خواب گویم

پھر فرمایا کہ جس شخص نے آپ کو جگایا تھا اسی کے ہم معنے کوئی آیت قرآن کریم کی ہے اور وہ یہ ہے۔ **لایمسہ الاالمطھرون**۔ غرض یہ تو ایک پہلا بیج تھا جو میرے دل میں بویا گیا۔ اور حضرت مرزا صاحب کی سادگی جواب اور وسعت اخلاق اور طرز ادا نے میرے دل پر ایک خاص اثر کیا۔

مجاہدہ میں اس وقت تو واپس چلا گیا۔ اور پھر جلدی آیا اور عرض کیا کہ آپ کی راہ میں مجاہدہ کیا ہے؟ اس کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ مجاہدہ یہی ہے کہ عیسائیوں کے مقابل پر ایک کتاب لکھو۔ میں نے عرض کیا کہ بعض سوال اس قسم کے ہوتے ہیں جن میں الزامی جواب ہی دشمن کو خاموش کرتا ہے۔ لہٰذا اگر ان کے بعض اعتراضات میں صرف الزامی جواب دیا جاوے تو کیا آپ اس طریق کو پسند فرماویں گے؟ کیونکہ بعض اعتراض بہت ہی لاجواب ہوتے ہیں۔ تو فرمایا بڑی ہی بے انصافی ہوگی اگر ایک بات جس کو انسان خود نہیں مانتا دوسرے کو منوانے کے واسطے تیار ہو۔ ہاں اگر کوئی ایسا ہی مشکل سوال اگر آپ کے راہ میں آ جاوے جس کا جواب ہرگز آپ کی سمجھ میں نہ آ سکتا ہو۔ تو اس کے واسطے یہ راہ مناسب ہے کہ اس کے جواب کے لئے **آپ اس سوال کو نہایت ہی خوشخط اور جلی قلم سے لکھ کر اپنی اکثر اوقات نشست گاہ کے سامنے جہاں ہمیشہ نظر پڑتی رہے لٹکا دیا کریں۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ آپ پر اپنے خاص فضل سے وہ فیضان نازل فرمائے** جس سے کسی بھی ...... صداقت کے متعلق آپ کو کوئی مشکل پیش آئی ہو۔ غرض اس طریق دعا کا میں کم و بیش پہلے ہی سے قائل

باقی صفحہ 10 پر

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی سیرت مبارکہ

مرقاۃ الیقین سے بعض ایمان افروز واقعات

مجھے راہ مولیٰ میں قربان کردیں

حضرت خلیفۃ المسیح الاول بیان کرتے ہیں کہ:

ایک دن ہم اپنے گھر بھیرہ میں تھے۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ روم و روس میں لڑائی ہو رہی تھی اور ہندوستان میں روز خبریں مشہور ہوا کرتی تھیں۔ رات کا وقت تھا۔ ہمارے گھر میں ہم سات بھائی اور دو بہنیں اور دونوں ماں باپ تھے۔ پھر ہر ایک بھائی کی غالباً پانچ پانچ چھ چھ اولادیں تھیں۔ سوائے میرے سب کی شادیاں ہوچکی تھیں۔ گھر خوب بھر رہا تھا۔ میں نے اپنی ماں سے کہا کہ روز خبریں آ رہی ہیں کہ آج اس قدر آدمی مارے گئے آج اس قدر مارے گئے۔ آخر وہ مارے جانے والے کسی کے بیٹے اور بھائی ضرور ہوتے ہوں گے۔ دیکھو ہمارے گھر میں تو ہر طرح امن وامان ہے اور کوئی فکر نہیں۔ بس آپ اپنی اولاد میں سے ایک بیٹے کو یعنی مجھ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کردیجئے۔ میری شادی بھی نہیں ہوئی۔ نہ بیوی ہے نہ بچے، یہ سن کر میری ماں نے کہا کہ میرے سامنے بھلا یہ کیسے ہوسکتا ہے۔ غرض میں خاموش ہو رہا۔ اب سنو! تھوڑے ہی دنوں کے بعد ہمارے بھائی مرنے شروع ہوئے۔ جو مرتا اس کی بیوی جو اس کے ہاتھ آتا لے کر گھر سے نکل جاتی۔ کیونکہ وہ جانتی تھی کہ یہ باقی بھائی قبضہ کرلیں گے اور اسباب میرے قبضہ میں نہ رہے گا۔ رفتہ رفتہ سب مرگئے اور سارا گھر خالی ہوگیا جب کہ میرا تعلق ریاست جموں سے تھا۔ میں ایک دفعہ گرمیوں کے موسم پر اپنے مکان پر آیا۔ وہاں میں اس جگہ جو ہمارے مشترکہ خزانہ کی کوٹھڑی، گھر کی عام نشست گاہ کے قریب تھی۔ دوپہر کے وقت سو رہا تھا۔ میری والدہ قریب کے کمرہ میں آئیں۔ انہوں نے اس قدر زور سے اناللہ پڑھا کہ میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے ان سے کہا کہ صبر کے کلمہ کو تو اس قدر بے صبری کے ساتھ نہیں کہنا چاہئے۔ پھر میں نے ان سے کہا کہ آپ کو معلوم ہے کہ یہ تمام گھر اب ویران اور خالی کیوں پڑا ہے؟ کہا کہ ہاں مجھ کو وہ تیری اس رات کی بات خوب یاد ہے۔ اسی کا یہ اثر ہے اور مجھ کو ہر ایک بیٹے کی موت کے وقت وہ بات یاد آتی رہی ہے۔ پھر میں نے کہا کہ اور بھی کچھ سمجھ میں آیا؟ کہا کہ ہاں میں جانتی ہوں کہ میرا دم تیرے سامنے نہ نکلے گا۔ بلکہ میں اس وقت مروں گی جب کہ تو یہاں نہ ہوگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور قاضی امیر حسین نے جو اس وقت موجود تھے کفن دفن کا کام انجام دیا۔ میں اس وقت جموں میں تھا۔ اس کا سبب یہ تھا کہ انہوں نے چاہا تھا کہ نورالدین کفن دفن میں شریک ہو اور ہم اس کے سامنے فوت ہوں گے۔

(مرقات الیقین فی حیات نورالدین صفحہ 196)

تحصیل علم اور والد محترم

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اپنے والد محترم کے متعلق فرمایا کہ:-

"اللہ تعالیٰ میرے باپ پر رحم فرمائے۔ انہوں نے مجھے اس وقت جب کہ میں تحصیل علم کے لئے پردیس کو جانے لگا۔ فرمایا اتنی دور جاکر پڑھو کہ ہم میں سے کسی کے مرنے جینے سے ذرا بھی تعلق نہ رہے اور تم اس بات کی اپنی والدہ کو خبر نہ کرنا"

بچوں کی تربیت اور ان کی تکریم

حضور نے بچوں کو مارنے کے متعلق فرمایا کہ:-

"بچوں کو مارنا اچھا نہیں۔ اکثر مواولاد کم بھی آتا ہے۔ جب شریعت نے ان کو مکلف نہیں کیا تو ہم کون ہیں جو مکلف کریں۔ اولاد کے نیک بنانے کے لئے دعائیں کرو۔ میری اور میرے بھائی بہنوں کی تربیت زدوکوب کے ذریعہ سے نہیں ہوئی۔ میرے والدین ہم سب پر اور بالخصوص مجھ پر بہت ہی زیادہ شفقت فرماتے تھے۔ ہماری تعلیم کیلئے وہ بڑے سے بڑے خرچ کی بھی پروا نہ کرتے تھے۔ میں نے اپنے والد یا والدہ سے کبھی کوئی گالی نہیں سنی۔ والدہ صاحبہ جن سے ہزاروں لڑکیوں اور لڑکوں نے قرآن شریف پڑھا ہے وہ اگر کسی کو گالی دیتی تھیں تو یہ گالی دیتی تھیں:-

"محروم نہ جاویں یا نامحروم"

خدا تعالیٰ کی غیرت کا نشان

حضرت حافظ حکیم مولانا نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول نے ایک مرتبہ فرمایا کہ:-

"میری ایک بہن تھیں۔ ان کا ایک لڑکا تھا وہ پیچش کے مرض میں مبتلا ہوا اور مرگیا۔ اس کے چند روز بعد میں گیا۔ میرے ہاتھ سے انہوں نے کسی پیچش کے مریض کو اچھا ہوتے ہوئے دیکھا۔ مجھ سے فرمانے لگیں کہ بھائی تم اگر آجاتے تو میرا لڑکا بچ ہی جاتا۔ میں نے ان سے کہا کہ تمہارے ایک لڑکا ہوگا اور میرے سامنے پیچش کے مرض میں مبتلا ہوکر مرے گا۔ چنانچہ وہ حاملہ ہوئیں اور ایک بڑا خوبصورت لڑکا پیدا ہوا پھر جب وہ پیچش کے مرض میں مبتلا ہوا۔ ان کو میری بات یاد تھی۔ مجھ سے کہنے لگیں کہ اچھا دعا ہی کرو۔ میں نے کہا کہ خدا تعالیٰ آپ کو اس کے عوض میں ایک اور لڑکا دے گا لیکن اس کو تو اب جانے ہی دو۔ چنانچہ وہ لڑکا فوت ہوگیا اور اس کے بعد ایک اور لڑکا پیدا ہوا جو زندہ رہا اور اب تک زندہ برسر روزگار ہے۔ یہ الٰہی غیرت تھی۔

(مرسلہ عدیل احمد حامد صاحب)

بقیہ صفحہ 9

تھا آج مجھے اس کی مضبوط چٹان پر حضرت اقدس نے کھڑا کردیا۔ یہ بہت پرانی بات ہے۔ پھر آپ کو میں کیا سناؤں کہ مجھے کس طرح سے اس مجاہدہ کرنے کے سامان میسر آ گئے۔ جس کی تفصیل یہ ہے کہ میرا ایک ہم مکتب حافظ عیسائی ہو چلا۔ اور اس نے عیسائیت کے متعلق مجھ سے مباحثہ کیا۔ اور پھر مجھے باوجود کثرت کاروبار کس طرح فرصت مل گئی اور اس کتاب کے چھپنے کے لئے کس قدر مال مجھے ایسی جگہ سے مل گیا جہاں میرا وہم وگمان بھی نہ تھا۔ اس کتاب کے چار جلد تھے نام اس کا فصل الخطاب تھا۔ خدا کی شان کہ صرف دو ہی جلد کے شائع ہونے پر میرے اس ہم مکتب حافظ دوست اور اور بھی جو اس کے ساتھ شریک تھے اور بعض ججوں نے مجھے میری کامیابی پر مبارکباد دی۔ اور خدا تعالیٰ نے میری اس محنت کو محض اپنے فضل سے قبول فرمایا۔ یہ میری پہلی ہی تصنیف تھی جس کے لکھنے کیلئے مرزا صاحب نے مجاہدہ کا حکم دیا تھا۔ اس بیج کا جو درخت بن سکتا ہے اب آپ اس کو سمجھ سکیں گے اور اگر نہ سمجھ سکیں تو پھر بھی اگر چاہیں تو مجھے اطلاع دیں۔"

(الحکم 22۔ اپریل 1908ء صفحہ 2-3)

بقیہ صفحہ 14

ہیں۔ اس میں کیا شک کہ قرآن وسنت کے مطابق پوری اسلامی دنیا کا صرف ایک ہی خلیفہ (سربراہ) ہو سکتا ہے۔

حل ایک ہی ہے کہ خلافت کی گاڑی جہاں سے پٹری سے اتری تھی وہیں سے اسے پھر پٹری پر ڈال دیا جائے۔ واضح اور دوٹوک تشخیص کے بعد امت کے تمام دکھوں کے لئے ایک ہی شافی نسخہ ہے کہ خلافت کو اس دنیا میں پھر بحال کردیا جائے وقت گزرتا جا رہا ہے۔ ہمارے وہ محترم بھائی جو آج کسی نہ کسی طور امت کی قیادت پر متمکن ہیں اور دور جہالت کے سرداروں کی طرف باہم دگر رہتے ہیں، خلافت کو بحال کرنے کے سب سے زیادہ ذمہ دار ہیں۔ پھر قائدانہ مناصب پر رہتے ہوئے ان کے لئے بحالی خلافت کا کام قدرے آسان بھی ہے۔ لہذا وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے سے پہلے اگر یہ کام کر جائیں تو انشاء اللہ قیامت کے دن اپنے رب کے ہاں سرخرو ہوں گے۔"

(ماہنامہ "سبق پھر پڑھ" جلد 2 شمارہ 8 اگست 1992ء صفحہ 16)

نگینہ برتن سٹور
المعروف چوہدری سراجدین اینڈ سنز
چوک جنتو تھان۔ چنیوٹ
دکان 0466-332870

اپنی پروڈکٹس کی یہاں ADVERTISE کریں۔
PROMOTE YOUR BUSINESS
OUTDOOR ADVERTISER
RABWAH-FAISALABAD
FOR ALL TYPES OF DIGITAL FLEX SIGNS & BOARDS.
CONTACT:
AHMED Packages
H.O. RAWALPINDI CANTT.
051-5464412-5478737
LAHORE:042-6684900

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود 4844986

نئی و پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون نمبر 5162622 - 5170255
555A مولانا شوکت علی روڈ۔ نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن۔ لاہور

KOH-I-NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : bilalwz@wol.net.pk
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ۔
فون دکان: 04931-53181
رہائش: 54991
ہنگامہ سنٹر میکلگن روڈ دی مال۔ لاہور
فون دکان 7320977-7237679
موبائل: 0300-9488027
رہائش: 042-5161681

جنود ڈینٹل لیبارٹری
بلاک 12 سرگودھا
فل سیٹ، فکس دانت، برج، کراؤن، پورسلین ورک کیلئے
فون: 0451-713878 موبائل: 0320-5741490
Email:m.jonnud@yahoo78.com

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی قبولیت دعا کے غیر معمولی واقعات

مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب

سات دن بعد آنکھیں کھول دیں

مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں:

''خاکسار کا چھوٹا بھائی ندرت ریاض دعوت الی اللہ کے وفد کے ساتھ ربوہ آیا تو بیمار ہو گیا اور بیماری نے اتنی شدت اختیار کر لی کہ ڈاکٹرز نے لاعلاج قرار دے دیا اور کہا کہ اب یہ چند لمحوں کا مہمان ہے بظاہر جسم سارا مردہ ہو چکا تھا صرف سانس بمشکل آ رہا تھا۔ پریشانی کا عالم تھا۔ ہمارا سارا خاندان اکٹھا ہو چکا تھا اور سب روتے تھے کہ یہ اب نہ بچے گا۔ اب بعد خدا کے صرف ایک ہی سہارا نظر آتا تھا جس کی دعائیں خدا کی رحمت کے بادلوں کو کھینچ کر لا سکتی تھیں۔ فوراً پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں فیکس کی اور ساری صورتحال عرض کی۔ جلد ہی مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے جوابی خط موصول ہوا کہ آپ کا خط حضور کی خدمت میں پیش ہوا بعد ملاحظہ حضور نے دعا کی خدا تعالیٰ فضل فرمائے اور شفاء کاملہ عطا فرمائے۔ اسی دوران حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب بھی فضل عمر ہسپتال میں تشریف لائے اور عیادت فرما کر ہم کمزور دلوں کی ڈھارس کا سامان فرمایا اور دعا کرنے کا وعدہ فرمایا۔ ہم ندرت ریاض کو ڈاکٹرز کی ہدایت کے مطابق شیخ زید ہسپتال لاہور لے گئے۔ اس وقت حالت ایسی تھی کہ اس کی حالت دیکھ کر نیز ڈاکٹرز سے تبصرہ سن کر مکرم میر محمود احمد ناصر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جو کہ عیادت کے لئے تشریف لائے تھے فرماتے لگے بابرکت جگہ تو ربوہ ہی ہے۔ لاہور جا کر چار دن بعد ندرت ریاض نے کچھ آنکھیں کھولیں۔ اس وقت تک قومہ کی حالت کو کل سات دن ہو چکے تھے۔ پھر آہستہ آہستہ طبیعت سنبھلنے لگی اور پیارے آقا کی دعاؤں کے طفیل خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے اس کو معجزانہ شفا عطا فرمائی۔ جب میں نے مکرم میر محمود احمد ناصر صاحب کو بتایا کہ ندرت ریاض کو ہوش آ گئی ہے۔ تو آپ نے کچھ بلند آواز سے فرمایا 'اللہ اکبر' یہ تو معجزہ ہی ہے''

(روزنامہ الفضل 28 جون 2003ء)

یہ قبولیت کا نشان تھا

ڈاکٹر سید برکات احمد صاحب انڈین فارن سروس میں رہے۔ کئی کتب لکھیں۔ حضور انور کی کتاب '' مذہب کے نام پر خون'' کا انگریزی ترجمہ کیا۔ آپ مثانہ کے کینسر سے بیمار تھے جس کا امریکہ میں آٹھ گھنٹے کا ناکام آپریشن ہوا اور ڈاکٹروں نے چار سے چھ ہفتے کی زندگی بتائی۔ حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی تو جواب آیا: '' دعا کی تحریک پر مشتمل آپ کے پرسوز و گداز خط نے خوب ہی اثر دکھایا اور آپ کیلئے نہایت عاجزانہ فقیرانہ دعا کی توفیق ملی اور ایک وقت اس دعا کے دوران ایسا آیا کہ میرے جسم پر لرزہ طاری ہو گیا، میں رحمت باری سے امید لگائے بیٹھا ہوں کہ یہ قبولیت کا نشان تھا''۔ چنانچہ حضور کی دعا کی قبولیت کے نتیجہ میں خدا کے فضل سے انہوں نے چار سال تک فعال علمی اور تحقیقی زندگی گزاری۔

ڈاکٹر ان کی زندگی اور فعال علمی و تحقیقی زندگی پر حیرت زدہ تھے۔ اور برکات صاحب بتاتے کہ ہمارے روحانی پیشوا کی دعائیں خدا تعالیٰ نے سنی تو ڈاکٹر سر ہلا کر کہتے ہاں معجزہ ہے، معجزہ ہے۔

(روزنامہ الفضل 9 دسمبر 2000ء)

پاؤں ٹھیک ہو گیا

مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب امیر جماعت احمدیہ بورکینا فاسو (مغربی افریقہ) لکھتے ہیں:-

''ہماری دیدگو (Dedougo) جماعت کی ایک فعال ممبر لجنہ کو شوگر کی تکلیف تھی۔ اس کے پاؤں پر ایک پھوڑا نکل آیا۔ بہت علاج کرواتے رہے لیکن افاقہ نہ ہوا۔ جب حالت زیادہ خراب ہو گئی تو وہ اپنے شہر سے دارالحکومت واگاڈوگو میں (جو کہ 230 کلومیٹر دور ہے) سب سے بڑے سرکاری ہسپتال میں لے کر آئے جہاں معائنہ کے بعد ڈاکٹروں نے فیصلہ کیا کہ اس کا پاؤں کاٹ دیا جائے۔ لیکن اس کی ایک عزیزہ جو ہم سے ہومیوپیتھی علاج کرواتی تھیں وہ فوراً گاڑی لے کر خاکسار کے پاس آئیں اور مجھے صورتحال سے آگاہ کیا۔ خاکسار نے اس سے کہا کہ دعا کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں لکھتے ہیں اور ہومیوپیتھی دوائی بھی دیتے ہیں۔ کچھ دنوں کی مہلت دیں ابھی پاؤں نہ کٹوائیں۔ خاکسار نے حضور انور کا شوگر والا نسخہ بنا کر دیا اور اس کے ساتھ سلیشیا (Silicia) ایک لاکھ کی دو خوراکیں بھجوا دیں۔ چنانچہ مریضہ نے دوائی کا استعمال شروع کر دیا اور پاؤں کٹوانے کا پروگرام روک دیا۔ چند دنوں تک بظاہر زخم میں کوئی فرق نظر نہیں آ رہا تھا لیکن وہ خاتون کہتی تھیں کہ میں ٹھیک ہو رہی ہوں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ خاتون بالکل صحت یاب ہو کر خود چل کر ہمارے مشن باقاعدہ شکریہ ادا کرنے آئی۔ نیز اس کے والد بھی جو کہ ایک بہت معزز آدمی ہیں شکریہ ادا کرنے ہمارے کلینک پر آئے اور کہا کہ ہم نے یقین کر لیا تھا کہ اس کا پاؤں کاٹیں گے لیکن اس کا ٹھیک ہونا ایک معجزہ سے کم نہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 5 جنوری 2001ء)

اعجازی شفا بخشے

لجنہ کراچی کی ایک ممبر ذکر کرتی ہیں کہ میری بیماری کی وجہ سے گھر والے مجھے ہاسپٹل لے گئے تین دن ڈاکٹر کی تگ و دو کے باوجود حالت سنبھل نہ رہی تھی۔ چوبیس گھنٹے ڈرپس اور بے شمار ٹیسٹوں کے باوجود ایک لمحہ ایسا آیا کہ ICU میں آکسیجن لگا کے ڈاکٹرز کا پینل میرے بیڈ کے اردگرد کھڑا مشوروں میں مصروف تھا۔ باہر عیادت کے لئے آنے والی خواتین میں میری مشفق صدر لجنہ محترمہ امۃ الحفیظ بھٹی صاحبہ اور عزیزہ بہن امۃ الباری ناصر صاحبہ بھی آئیں۔ بچوں سے میری حالت کا سن کر جاتے ہی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں دعائے خاص کے لئے فیکس کر دی۔ 21 / اپریل کا وہ دن تھا۔ فوراً جواب آیا۔ ''میں ذاتی طور پر جانتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اعجازی شفا بخشے'' اس دعا کا ہی اثر تھا۔ کہ جہاں علاج اور ڈرپس کام نہ کر سکے۔ کیلے کا شیک شفا بن گیا۔ اور دوا جو آئی وہ بھی دعا کا ہی معجزہ تھا۔ آپا امۃ الرفیق پاشا صاحبہ کی دعا اور مشورہ کہ اس مرض میں ایک بزرگ حکیم صاحب بوٹی کا تیر بہدف نسخہ دیتے ہیں۔ عین اس وقت وہ بزرگ جرمنی سے اپنے مربی بیٹے کے پاس تشریف لائے۔ اگلی شام کو ان کے بچے بوتل میں دوا لئے ہاسپٹل میں پہنچ گئے۔ اور وہ چار خوراکیں جادو اثر کیوں نہ ہوتیں۔ کہ اس میں میرے شفیق آقا کی اعجازی شفا کی دعا شامل تھی''

(ماہنامہ مصباح جون 2003ء)

آٹھ سے دس گھنٹے کام

مکرم ڈاکٹر حفیظ احمد بھٹی صاحب آف لندن تحریر کرتے ہیں کہ:

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل کا پہلا ایڈیشن 1996 میں شائع ہوا جس کو پڑھنے کے بعد امریکہ کی ایک احمدی خاتون نے اپنی ایک غیر از جماعت دوست مکرمہ ارم ایاز صاحبہ سے ذکر کیا جو کہ ایک موٹر کار کے حادثہ میں ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ جانے کی وجہ سے اپنے نچلے دھڑ سے مفلوج ہو چکی تھیں اور کلی طور پر چلنے پھرنے کے قابل نہ تھیں۔ یہ خاتون خود بھی ڈاکٹر ہیں، ان کے والد ایک بہن اور بہنوئی بھی امریکہ میں ڈاکٹر ہیں جب کہ خاوند نیوروسرجن (Neurosurgeon) ہیں۔ جس وجہ سے ان کو علاج کی ہر سہولت میسر تھی لیکن صحت یابی کے آثار بہت کم تھے۔

اپنی دوست کے ایماء پر انہوں نے جون 1997ء میں حضرت اقدس کی خدمت میں سارے حالات تحریر کئے اور حضور سے علاج اور دعا کی درخواست کی۔ حضور انور نے انتہائی شفقت کے ساتھ یہ کیس خاکسار کے سپرد کیا اور ارشاد فرمایا کہ میرے نسخوں سے علاج کریں۔

خاکسار نے حضور کے اس نسخہ سے جس کا آپ نے کتاب میں ذکر فرمایا تھا یعنی Arnica, Ruta, Hypericum, Symphytum اور Calc. Phos تمیں کی پوٹینسی میں دن میں تین بار دلوانی شروع کی۔ جس کے نتیجہ میں اللہ کے فضل سے خاطر خواہ فائدہ ہوا۔ ان کا باقاعدہ فون پر خاکسار سے رابطہ رہنے لگا۔ اسی طرح حضور انور کی خدمت میں بھی باقاعدگی کے ساتھ رپورٹ ارسال کرتی رہیں اور دعا کی درخواست بھی کرتی رہیں۔

اپریل 1998ء تک یہ نسخہ ان کو 30 کی پوٹینسی میں استعمال کروایا گیا جس کے نتیجہ میں اللہ کے فضل سے وہ اس قابل ہو گئیں کہ وہیل چیئر پر ہی ہسپتال کی ڈیوٹی دوبارہ شروع کر دی اور آٹھ سے دس گھنٹے تک کام کرتی تھیں۔ انہوں نے ایک بار مجھے بتایا کہ بعض اوقات کام کے دوران ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ابھی اٹھ کر چل پڑوں گی اور اب احساس نہیں رہا کہ میرا نچلا دھڑ مفلوج ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 12 / اکتوبر 2001ء)

معجزانہ شفایابی

مکرم محمد ادریس شاہد صاحب سابق مربی بورکینا فاسو حضور کی قبولیت دعا کے نتیجے میں اپنی معجزانہ شفایابی کا انتہائی ایمان افروز واقعہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

''مجھے کچھ عرصہ بورکینا فاسو میں خدمت کی توفیق ملی۔ 21 جون 1996ء کو خاکسار کو ایک سفر کے دوران گاڑی چلا رہا تھا۔ میرے ہمراہ مقامی معلم مکرم ابراہیم کندا صاحب اور میرا بیٹا فضل حق بھی تھے۔ مکرم کندا صاحب مکہ یونیورسٹی سے فارغ التحصیل تھے، جب واپس آئے تو حق سمجھ کر احمدیت قبول کر لی اور ساتھ ہی اپنی زندگی بھی وقف کر دی۔ بورکینا فاسو میں وقف

کرنے والے نوجوانوں کو جامعہ احمدیہ غانا میں مزید تعلیم کے لئے بھجوایا جاتا تھا لیکن کنڈا صاحب کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی اجازت سے براہ راست سروس میں لے لیا گیا۔ انہیں عربی اور فرانسیسی کے علاوہ متعدد مقامی زبانوں پر عبور حاصل تھا اس لئے عموماً میرے شریک سفر ہوتے تھے۔ اس حادثے میں آپ کو شہادت کی منزل مل گئی اور مجھے بیہوشی میں ہسپتال پہنچایا گیا جہاں بیہوشی کے ساتھ ساتھ بائیں طرف فالج بھی گرنا شروع ہو گیا۔ اگرچہ ڈاکٹر مطمئن تھے کہ جب ہوش آئے گا تو باقی امراض ختم ہو جائیں گے لیکن جب مکرم وورا گو محمدی صاحب (ممبر آف پارلیمنٹ) نے اپنے ایک نیوروسرجن دوست کو ہسپتال لا کر میری حالت دکھائی تو ڈاکٹر صاحب نے ایک خاص زاویہ سے ایکسرے لیا اور بتایا کہ میرے دو مہرے اپنی جگہ پر نہیں ہیں اور اس کا علاج وہاں ممکن نہیں تھا۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب نے یورپ لے جانے کا مشورہ دیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ان دنوں کینیڈا کے دورہ پر تھے۔ جب حضور کی خدمت میں صورتحال عرض کی گئی تو آپ نے ازراہ شفقت مجھے لندن بھجوانے کا ارشاد فرمایا۔ مکرم ڈاکٹر محمود بھنو صاحب مجھے اپنی نگرانی میں لندن لائے جہاں حضور کی ہدایت پر نیوروسرجری ہسپتال سے پہلے ہی رابطہ ہو چکا تھا۔ علاج شروع ہوا، کچھ دن میں ہوش آ گئی لیکن عام کیفیت قومہ کی سی تھی۔ انہی دنوں ایک طالب علم ڈاکٹر نے وقف عارضی کیا تو حضور نے ان کی ڈیوٹی میرے ساتھ لگا دی۔ جب مجھے ہسپتال سے گھر منتقل کیا گیا تو بھی ہوش و حواس پوری طرح قائم نہ تھے، سر کو سلاخوں کے سہارے سے سیدھا رکھ کر جکڑ دیا گیا تھا۔ مجھے حضور کا پیغام ملا کہ جونہی وقت ملا، حضور خود میرے پاس تشریف لائیں گے۔ یہ سن کر میں آبدیدہ ہو گیا اور پیغام بھجوایا کہ حضور کی دعائیں پہنچ رہی ہیں، میں ٹھیک ہو کر خود حضور کی خدمت میں حاضر ہو جاؤں گا۔

چند ہی دن میں خدا تعالیٰ کے فضل سے میں نے چلنا پھرنا شروع کر دیا۔ پھر جلسہ سالانہ برطانیہ کے لئے حضور اسلام آباد تشریف لے گئے۔ جلسہ کے بعد جب واپس تشریف لائے تو اگلی صبح فجر کی نماز کے بعد پیغام بھجوایا کہ آج تو ہم نے ملنا ہی ملنا ہے، تم بتاؤ تم آؤ گے یا میں آؤں؟ میں نے عرض کیا یہ غلام حاضر ہو گا۔

بعد میں ایک اور ملاقات میں حضور نے فرمایا کہ اس قسم کے حادثات بہت کم ہوتے ہیں اور اس حالت کو میڈیکل زبان میں Hang up Twice یعنی دو دفعہ پھانسی دیئے جانے کے الفاظ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ فرمایا کہ جب مجھے ان حالات کا علم ہوا تو میں نے سوچا افریقن قوم توہم پرست ہے، اگر حادثہ کا نتیجہ کوئی اور نکلا تو بہت نقصان ہو گا اس لئے میں نے خصوصی توجہ سے دعا کی تو جواب ملا کہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اس لئے خطرناک رپورٹوں کے باوجود مجھے یقین تھا کہ خدا نے جو کہا ہے، وہی ہو گا۔

دو ماہ بعد لوہے کی سلاخوں کا پنجرہ اتار دیا گیا اور تین ماہ بعد ہسپتال سے مکمل فراغت ملی۔ آخری دن بڑے ڈاکٹر سے ملاقات ہوئی تو میں نے کہا کہ ٹانگیں بہت بھاری محسوس ہوتی ہیں۔ وہ ہنسے اور کہنے لگے کہ جن چیزوں کے متعلق ہمیں یقین نہ تھا، وہ تو ٹھیک ہو گئی ہیں، یہ تو معمولی بات ہے۔ پھر کہنے لگے کہ 1968ء سے یہ ہسپتال قائم ہے اور اس کیس میں تم پہلے شخص ہو جو اپنے پاؤں پر چل کر جا رہے ہو۔ اس پر میں نے انہیں بتایا کہ آپ نے تو میرا وہی علاج کیا ہے جو دوسروں کا کرتے رہے ہیں لیکن جو زائد چیز مجھے ملی ہے وہ حضور کی دعائیں ہیں۔

دوسری طرف بورکینا فاسو میں اس حادثہ کے بعد مخالفین خوشیاں منا رہے تھے۔ ایک مخالف الحاج محمود جو ہمارے مرکز کے سامنے ہی اپنا مرکز بنائے بیٹھے تھے، خود احمدیوں کے گھروں میں ٹیلیفون کر کے اس حادثہ کی اطلاع دے رہے تھے۔ پھر یہ مشہور کیا گیا کہ جو شخص احمدیت کا پیغام لایا تھا، اسے اس کی سزا مل گئی ہے اور مقامی معلم کو تو یہاں دفنا دیا گیا لیکن اس کی (یعنی میری) نعش تدفین کے لئے پاکستان بھجوا دی گئی ہے۔ ابھی یہ خوشیاں جاری تھیں کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے ریڈیو پر اعلان کروایا گیا کہ ہمارے امیر صاحب صحت یاب ہو کر فلاں دن واپس آ رہے ہیں۔ چنانچہ میں وہاں پہنچا تو آدھی رات ہونے کے باوجود ایئر پورٹ پر بہت زیادہ تعداد تھی۔ جب میں حادثہ والے علاقہ میں پہنچا تو لوگ حیران تھے اور جس حالت میں مجھے منتقل کیا گیا تھا اور جو افواہیں وہ بعد میں سنتے رہے تھے، ان کے نتیجہ میں مجھے دیکھ کر ان کے چہروں پر خوشی اور حیرانی کی لہر دوڑ گئی۔

بورکینا فاسو کے جلسہ سالانہ 1997ء سے حضور نے MTA کے ذریعہ براہ راست خطاب فرمایا جس میں میرے حادثہ اور شفایابی کا بھی ایمان افروز تذکرہ فرمایا۔ انہیں دنوں غانا سے ایک تجارتی وفد برکینا فاسو آیا جس کے سربراہ ایک غانین احمدی تھے۔ ان کے ذریعہ وفد کو کھانے پر بلایا گیا۔ کھانے کے بعد انہیں حضور کا جلسہ والا خطاب بھی سنایا گیا۔ اس وفد میں شامل ایک عیسائی دوست نے اسی وقت بیعت کر لی اور کہا کہ معجزے خدا تعالیٰ یہاں دکھا رہا ہے، ہم کہاں پھر رہے ہیں۔ بعد میں وہ غانا سے ایک بار پھر صرف مجھے ملنے کے لئے آئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 25 جولائی 2003ء)

دس سال بعد بیٹا ہوا

مکرم شیر محمد صاحب کی بیگم صاحبہ اپنی بیٹی بشریٰ پروین کی معجزانہ شفایابی اور حضور کی دعاؤں سے صاحب اولاد ہونے کے متعلق تحریر کرتی ہیں:

''میری بیٹی بشریٰ پروین پولیو کے جان لیوا مرض میں مبتلا ہو گئی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے علاج اور دعاؤں کی بدولت میری بیٹی خدا کے فضل سے بالکل ٹھیک ہو گئی۔ پھر اس کی شادی ہو گئی ڈاکٹروں نے کہہ دیا کہ اس کے اولاد نہ ہو گی مگر خدا کا فضل شامل حال ہوا اور یہ بابرکت دعائیں کرنے والا وجود ہو تو پھر کوئی غم نہیں پیارے آقا کی دعاؤں اور علاج سے اللہ نے دس سال بعد بیٹے سے نوازا۔ جب بھی کبھی بشریٰ حضور سے ملاقات کے لئے جاتی تو حضور اس وقت کو ضرور یاد کرتے کہ جب میری بیٹی وہیل چیئر پر پیارے آقا سے دوائی لینے گئی تھی''

(ماہنامہ مصباح جون 2003ء)

بچے کا نام امۃ الحی رکھنا

حضور نے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 جولائی 1986ء میں مندرجہ ذیل واقعہ سنایا:

''ایک غانین خاتون لکھتی ہیں! میری اولاد پیدائش کے دو ہفتے کے اندر اندر فوت ہو جاتی تھی۔ میں نے آپ کو دعا کے لئے خط لکھا اور مجھے یہ عجیب جواب ملا کہ ''بچے کا نام امۃ الحیٰ رکھنا'' جو کہ بیٹی کا نام ہے میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کا نشان دیکھ کر حیران رہ گئی کہ خدا نے مجھے بیٹی عطا فرمائی جس کا نام میں نے امۃ الحیٰ رکھا۔ ایک سال ہو چکا ہے اور وہ خدا کے فضل سے صحت منداور ہشاش بشاش ہے''

(ضمیمہ ماہنامہ خالد ربوہ جولائی 1987ء)

15 سال بعد بیٹی پیدا ہوئی

لجنہ اماء اللہ کراچی کی ایک ممبر تحریر کرتی ہیں:

''میرے واقف زندگی بھائی مرزا محمد اکرم صاحب کی شادی کو 15 سال ہو چکے تھے۔ محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ سے بھابھی کے مکمل ٹیسٹ کروائے اور رپورٹ بغرض دوا اور دعا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں بھجوا دی گئی۔ گو کہ ڈاکٹر صاحبہ کا علاج بھی جاری تھا۔ حضور کی طرف سے نسخہ اور اعجازی شفا کی دعا ملتے ہی معجزہ ہو گیا اور بے اختیار ڈاکٹر نصرت صاحبہ کا مبارک باد کا فون آیا۔ انہوں نے بھی اعتراف کیا کہ یہ سب حضور کی دعا اور دوا کے طفیل ہے اور سولہ سال کی ننھی بارعہ کی صورت میں بارگاہ الٰہی سے قبولیت دعا کا نشان ہمارے سارے خاندان کو خدا تعالیٰ کے حضور سربسجود کر گیا۔

(ماہنامہ مصباح جون 2003ء)

چندے ماہتاب لڑکے سے نوازے گا

مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں:

میرے بیٹے عزیزم سعد الدین احمد (واقف نو) کی پیدائش ایک معجزے سے کم نہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی دعاؤں کی قبولیت کا ثمرہ ہے۔

چونکہ پہلے میری تین بیٹیاں تھیں اس لئے طبعاً نرینہ اولاد کی خواہش تھی۔ اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو دعائیہ خطوط لکھتا رہا اور یہ فیصلہ کیا کہ ہر جمعۃ المبارک کو ایک دعائیہ خط حضور کی خدمت میں بھجوایا کروں گا۔

حضور نے ایک خط میں میری ''گھبراہٹ'' پر تحریر فرمایا:

''آپ کا خط ملا گھبرائیں مت، دینی کاموں میں ہمہ تن مصروف رہیں۔ اس دفعہ اللہ تعالیٰ انشاء اللہ چندے ماہتاب لڑکے سے نوازے گا''۔

افریقہ میں تمام جدید قسم کی سہولیات سے محروم علاقہ ہو، جس میں طبی معائنہ کرنے کا بھی معقول انتظام نہ ہو، وہاں اگر ڈیلیوری کیس پیچیدہ ہو جائے تو پھر اللہ ہی اپنے فضلوں سے تمام روکیں دور کرتا ہے اور فضل بھی وہ جو خلیفۃ المسیح کی دعاؤں کے طفیل نازل ہو رہے ہوں۔ خاکسار کی اہلیہ کا معاملہ بھی پیچیدگی اختیار کر گیا تھا۔ اور دوران حمل Internal Bleeding ہوتی رہی جس کا ڈاکٹر کو اندازہ نہ ہو سکا۔ بچے کی پیدائش پر ڈاکٹر جو عیسائی تھے اور نام ان کا Mr. Frazor تھا، میرے پاس آئے، پریشانی کے عالم میں مجھے بیٹے کی اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ ''تمہاری بیوی اور بچہ کس طرح زندہ ہیں۔ اس قدر Internal Bleeding ہے کہ ایسی حالت میں زچہ بچہ کا زندہ رہنا مشکل ہے۔ میری زندگی میں زچہ بچہ کا ایسی حالت میں محفوظ رہنے کا یہ پہلا کیس ہے۔'' خاکسار نے جواباً کہا کہ ''ڈاکٹر فریزر! اس بچے کیلئے ایک عظیم روحانی ہستی نے دعائیں کر رکھی ہیں جو خدا کے حضور مقبول ہوتی ہیں۔'' ڈاکٹر فوراً کھڑے ہو گئے اور بولے کہ کیا میں ایسی ہستی کو دیکھ سکتا ہوں۔ جس کی دعائیں آج کی دنیا میں بھی مقبول ہوتی ہیں اور میں نے اگلے روز ڈاکٹر صاحب کو قرآن کریم انگریزی اور ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کا انگریزی ترجمہ پیش کیا جو انہوں نے بخوشی قبول کر لیا اور کہا ''کہ میں ہر صبح بائبل کے ساتھ اس کا مطالعہ کیا کروں گا''۔

(روزنامہ الفضل 23 جون 2003ء)

ریٹائرمنٹ آرڈر واپس لے لیا

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب تحریر فرماتے ہیں:

''میرا تمام Career حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی دعاؤں کا مرہون منت ہے۔ ابھی مارچ 2003ء کی بات ہے 25 سالہ نوکری کے اصول پر مجھے زبردستی ریٹائر کر دیا گیا اور 11 مارچ کو اس سلسلہ میں مجھے ہیڈ آفس سے فیکس موصول ہوئی کہ میں آج شام سے ریٹائر ہوں۔ میں نے الحمدللہ پڑھا اور حضور کو دعا کے لئے خط لکھا جو 12 مارچ کو پوسٹ کیا گیا۔ ساتھ ہی 12 مارچ کو میں نے کمپنی کے مینیجنگ ڈائریکٹر کے نام ایک اپیل دائر کی کہ میں جس کام پر لگا ہوا ہوں وہاں میری کم از کم نومبر 2003ء تک تو ضرورت ہے۔ خدا کی شان کہ ادھر 19 مارچ کو حضور کے دفتر کی طرف سے خط آیا کہ حضور نے آپ کی ملازمت کے بحال ہونے اور بابرکت ہونے کے لئے دعا کی ہے۔

ادھر اسی تاریخ میں 19 مارچ کو ہی کمپنی کا Fax آیا کہ انہوں نے ریٹائرمنٹ آرڈر واپس لے لیا ہے''

(روزنامہ الفضل 24 مئی 2003ء)

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
نصرت علی جیولرز
اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل ٹریڈنگ کمپنی
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

ڈیلرز: فی سفورک ایسڈ۔ سلفیورک ایسڈ۔ ہائیڈ روکلورک ایسڈ بازار سے بارعایت خریدیں۔ مینوفیکچررز۔ نائیٹرک ایسڈ
وڑائچ کیمیکلز
کچا شیخوپورہ روڈ۔ گوجرانوالہ
فون آفس: 0431-220021
طالب دعا: چوہدری اعجاز احمد وڑائچ۔ چوہدری ندیم احمد وڑائچ

پروپرائیٹر چوہدری اکبر علی
موبائل: 0300-9488447
فون: 5418406 7448406
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
9۔ ہنزہ بلاک۔ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں
جدید اور فینسی، مدراسی، اٹالین، سنگاپوری، اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبدالستار فون دکان: 0432-592316
فون رہائش: 292793 موبائل: 0300-9613255
E-mail alfazal@skt.comsats.net.pk
فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دکان: 0432-588452 پروپرائٹر: سفیر احمد
فون رہائش: 0432-586297 موبائل: 0300-9613257
E-mail:fineart_jewellers@hotmail.com

بنیان جراب تولیہ جرسیوں کی اعلیٰ ورائٹی کا مرکز
چوہدری ہوزری سٹور
جھنگ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
طالب دعا: چوہدری منور احمد ساہی
فون: 619421

اوکاڑہ کے قدیم احمدی عینک ساز
عنایت علی سنز آپٹیشنز
طالب دعا: کرنل (ر) ظفر علی ⁞ ہسپتال بازار
چوہدری فاروق احمد 0442-513044 اوکاڑہ

ڈیلرز: L.G. لومینر، سونی ٹی وی وفریج، کینڈی ڈیپ فریزر۔ ہائی سپر واشنگ مشین، نیز گیس کوکنگ رینج، گیزر ٹی وی ٹرالی الیکٹرونکس کی تمام مصنوعات سستی خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔
انعام الیکٹرونکس
بالمقابل رحیم ہسپتال گوجر خاں
طالب دعا: خواجہ احسان اللہ
فون آفس (0571) 510086-510140
رہائش: 512003

SHEIKH SONS
31-32 Bank Square Market Model Town, Lahore-54700, Pakistan
Tel: 042-5832127, 5832358 Fax : 042-5834907
E-mail:sheikhsons@lycos.co.uk- web site: www.sheikhsons.com
Indentors, Suppliers & Contractors
1) Gas & Steam Turbines Spares
2) Boilers
3) Speciality Chemicals for Oil & Gas and Power Industry

امپورٹڈ، ورائٹی، مدراسی، سنگاپوری بحرینی، اٹالین، بغیر ٹانکے کے دستیاب ہے
مبارک جیولرز
مین بازار ڈسکہ
عابد جیولرز
فون دکان: 04341-613871
رہائش: 612571
موبائل 0300-6405169
طالب دعا: محمد ابراہیم عابد صراف۔ انشاءاللہ صراف۔ برہان احمد خالد

SUZUKI
Authorised 3S Dealer
سوزوکی کی تمام گاڑیاں نہایت آسان اقساط پر

Sunday Open,
Friday Closed
MiNi Motors
5879649
5712119
5873384
54-Industrial Area, GulbergIII, Lahore.

خاموش قاتل
ہیپاٹائٹس بی، سی
لاعلاج مرض
مگر اب
قابل علاج مرض ہے
امراض جگر۔ معدہ۔ آنت۔ گردہ اور مثانہ
حاد اور مزمن امراض کے علاج کا
معیاری اور جدید مرکز
وقف نو کے تمام بچوں کیلئے تمام سہولیات فری ہیں ہر قسم کی معلومات کیلئے رابطہ کریں
ماہر ایلو پیتھک اور ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کی زیر نگرانی
ہیپا کیئر سنٹر
شان پلازہ، بالمقابل P.S.O پٹرول پمپ
سانده روڈ۔ لاہور 042-7113148
اوقات کار: صبح 9:00 بجے تا رات 9:00 بجے

WIDE ZONE International
IMPORTER/ EXPORTER
OF KNITTED FABRIC-GARMENTS
STITCHING-UNIT
452-A GMA
FAISALABAD
SH.M.NAEEM UD DIN
PH92-041-698385-86
MOB 0300-9660632
E-mail:armd-pak@hotmail.com
Fax 92-41-693580

تمام امپورٹڈ ورائٹی بغیر ٹانکے کے KDM سے تیار شدہ مدراسی، سنگاپوری، اٹالین
بحرینی جیولری کی خریداری کیلئے تشریف لائیں۔
نیو احمد جیولرز
گلا چوک شہیداں سیالکوٹ
رہائش: 589024
فون شوروم: 0432-587659-602042
طالب دعا: محمد احمد توقیر موبائل: 0300-6130779

کاش ہماری ایک خلافت ہوتی۔ ہمارا ایک خلیفہ ہوتا۔ کاش ہمارا ایک بادشاہ ہوتا

نظام خلافت کی ضرورت، اہمیت اور احیاء کے بارہ میں مفکرین کی آراء

خلافت قائم کرو عزت پاؤ گے۔ اس کو زندہ کرو گے تو کامیاب رہو گے

مرتبہ: مکرم محمد محمود طاہر صاحب

نعمت کاملہ

حضرت سید اسمٰعیل شہید خلافت کی جستجو اور اس نعمت کے لئے دعا کرنے کے بارہ میں تحریر کرتے ہیں:۔

نزول نعمت الٰہی یعنی ظہور خلافت راشدہ سے کسی زمانہ میں مایوس نہ ہونا چاہئے۔ اور اسے مجیب الدعوات سے طلب کرتے رہنا چاہئے اور اپنی دعا کی قبولیت کی امید رکھنا اور خلیفہ راشد کی جستجو میں ہر وقت ہمت صرف کرنا چاہئے۔ شائد یہ نعمت کاملہ اسی زمانہ میں ظہور فرماوے اور خلافت راشدہ اس وقت ہی جلوہ گر ہو جاوے۔ (منصب امامت صفحہ: 86)

مقاصد کی تکمیل

مشہور صحافی م۔ش تحریر کرتے ہیں کہ

''پاکستان کے مقاصد کی تکمیل پارلیمانی یا صدارتی نظام ہائے حکومت رائج کرنے سے نہیں بلکہ خلافت کے قیام سے ہی کی جاسکتی ہے۔''

(روزنامہ نوائے وقت لاہور 21 مارچ 1967ء)

کرنے کا کام

اہل قرآن کے لیڈر غلام احمد صاحب پرویز لکھتے ہیں۔

ہمارے لئے کرنے کا کام یہ ہے کہ پھر سے خلافت علیٰ منہاج رسالت کا سلسلہ قائم کیا جائے جو امت کو احکام وقوانین خداوندی کے مطابق چلائے۔

(ماہنامہ طلوع اسلام مارچ 1977ء صفحہ 6)

بگڑی سنور جانے کا نظارہ

اہلحدیث کا ترجمان رسالہ تنظیم اہلحدیث لکھتا ہے۔

اگر زندگی کے ان آخری لمحات میں ایک دفعہ بھی خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کا نظارہ نصیب ہو گیا تو ہو سکتا ہے کہ ملت اسلامیہ کی بگڑی سنور جائے اور روٹھا ہوا خدا پھر سے من جائے اور بھنور میں گھری ہوئی ملت اسلامیہ کی یہ ناؤ شاید کسی طرح اس کے نرغے سے نکل کر ساحل عافیت سے ہمکنار ہو جائے ورنہ قیامت میں خدا ہم سب سے پوچھے گا کہ دنیا میں تم نے ہر ایک اقتدار کے لئے زمین ہموار کی۔ کیا اسلام کے غلبہ اور قرآن کریم کے اقتدار کے لئے بھی کچھ کیا؟

(ہفت روزہ تنظیم اہلحدیث لاہور 12 ستمبر 1969ء)

وقت کا تقاضا

ماہنامہ جدوجہد لاہور لکھتا ہے۔

مراکش سے لے کر انڈونیشیا تک تیس ممالک کا ایک عظیم اسلامی بلاک صرف اتحاد واتفاق کی نعمت سے محروم ہونے کی وجہ سے مغربی اقوام سے پٹ رہا ہے۔ اب وقت کا تقاضا ہے کہ مسلمان ممالک متحد ہو کر اس دشمن اسلام اقوام متحدہ کو چھوڑ کر خلافت اسلامیہ کا احیاء کریں۔ ایک فعال قوت کی حیثیت سے زندہ رہنے کا یہی ایک طریقہ ہے۔

(ماہنامہ جدوجہد لاہور۔ اگست 1974ء)

غلبہ دین کیلئے خلافت کی اہمیت

احیائے خلافت کی حالیہ تحریکوں میں سے ایک تحریک کے داعی چوہدری رحمت علی صاحب اپنی کتاب ''دار السلام'' میں لکھتے ہیں:۔

''نفاذ وغلبۂ اسلام اور وجود وقیام خلافت لازم وملزوم ہیں۔ بالفاظ دیگر جیسے دن سورج کا محتاج ہے اور بغیر اندھیرے کے رات کا تصور ناممکن ہے۔ اسی طرح خلافت معرض وجود میں ہوگی تو اسلام کا نفاذ وغلبہ ممکن ہوگا۔ ورنہ

ایں خیال است ومحال است وجنوں

نیز تاریخ مزید ثبوت مہیا کرتی ہے کہ جب خلافت اپنے عروج پر تھی۔ اسلام کا بھی وہی سنہری دور تھا۔

(دار السلام۔ عمران پبلیکیشنز اچھرہ لاہور 1985ء ص 3)

کاش ہماری ایک بادشاہت ہوتی

جناب فضل محمد یوسف زئی استاذ جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی لکھتے ہیں۔

مسلمان ترس رہے ہیں کہ کاش ہماری ایک خلافت ہوتی، ہمارا ایک خلیفہ ہوتا، کاش ہماری ایک بادشاہت ہوتی، کاش ہمارا ایک بادشاہ ہوتا جس کی بات پوری دنیا کے مسلمانوں کی بات ہوتی جس میں وزن ہوتا جس میں عظمت ہوتی جس میں شجاعت ہوتی جس کی وجہ سے اقوام متحدہ میں ان کی حیثیت ہوتی عالمی برادری میں ان کی قیمت ہوتی ویٹو پاور میں ان کا مقام ہوتا سلامتی کونسل میں اس کا نام ہوتا۔

(ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک۔ مارچ 2000ء ص 58)

پہلا اور آخری دور

تحریک خلافت کے داعی اور تنظیم اسلامی کے امیر ڈاکٹر اسرار احمد لکھتے ہیں۔

اول دور خود حضورؐ اور خلفائے راشدین کا دور ہے۔ جسے خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کہا جاتا ہے اور قیامت سے پہلے آخری دور میں پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کا نظام قائم ہوگا۔ اس قول سے یہ بات ہمارے سامنے آتی ہے کہ حضورؐ نے اسلام کا نظام عدل اجتماعی جس طریقے سے قائم فرمایا تھا صرف اسی طریقے سے اب یہ نظام قائم ہو سکتا ہے وہ طریقہ یہ ہے کہ پہلے ہر شخص اپنی ذات میں اللہ کا خلیفہ بنے پھر اپنے گھر اور دائرہ اختیار میں خلافت کا حق ادا کرے، اس کا تقاضہ پورا کرے اور جو لوگ یہ دو مرحلے طے کر لیں انہیں بنیان مرصوص بنا کر ایک نظم میں پرو دیا جائے اور پھر یہی لوگ باطل کے ساتھ ٹکرا جائیں، میدان میں آکر منکرات کو چیلنج کریں اور اپنے سینوں میں گولیاں کھائیں۔

(پاکستان میں نظام خلافت۔ امکانات۔ خدوخال اور اس کے قیام کا طریق صفحہ 32 انجمن خدام القرآن لاہور 1992ء)

خلافت کے ذریعہ فتح

''حزب التحریر'' نامی تنظیم کی طرف سے مورخہ 13۔ اپریل 2003ء کو ایک پمفلٹ اسلام آباد میں تقسیم کیا گیا۔ جس کا عنوان تھا۔ ''حزب التحریر کی پکار'' ''صرف خلافت کے ذریعہ ہی تم فتح حاصل کرو گے۔'' اس میں لکھا گیا کہ:۔

اے مسلمانو، کیا وہ وقت ابھی نہیں آیا کہ تم اپنے معاملات پر غور کرو، اور اس بات کو جان لو کہ اس تہہ در تہہ ظلمت سے نکالنے والا صرف نظام خلافت ہی ہے؟

کیا تم اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی تصدیق نہیں کرتے جب وہ تمہارے لئے بیان کرتا ہے کہ تم کو کس طرح عزت اور نصرت ملے گی۔ ('' '') ''بلاشبہ تمام کی تمام عزت اللہ کیلئے ہی ہے'' اور ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ''اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا'' پس تم اللہ کی مدد کرو، خلافت راشدہ کے قیام کے ذریعے شریعت کو نافذ کرو، تب ہی تمہیں فتح اور عزت ملے گی۔

آگے چل کر لکھا گیا کہ:۔

خلافت کے ساتھ تم معتصم کی سیرت کو زندہ کرو گے۔ تم مدد کے لئے بچوں کی چیخ وپکار کا جواب دے سکو گے جن کو کفار نے عراق کی دشمنی میں ذلیل وخوار کر رکھا ہے۔ اور ان کو اس بات پر مجبور کیا کہ وہ مدد کے لئے اپنے ہاتھ دراز کریں، اور یہ منظر دلوں کو چیر دیتا ہے۔ ان بچوں کے چہروں سے معصومیت ٹپکتی ہے جبکہ خوف ان کے دلوں میں بس گیا ہے۔

خلافت کے ذریعے تم اپنے دشمن کے قتال کے لئے نکلو گے۔ تمہارا خلیفہ لڑائی میں تمہاری قیادت کرے گا نہ کہ فرار میں۔ وہ تمہاری حفاظت کرے گا اور تم اس کی قیادت تلے قتال کرو گے۔ اور وہ تمہیں ایک فتح سے دوسری فتح تک لے جائے گا نہ کہ ایک شکست سے دوسری شکست تک۔

اے مسلمانو! خلافت کو قائم کرو تم عزت پاؤ گے۔ اس کو زندہ کرو گے تو کامیاب رہو گے۔ ورنہ تم تہہ در تہہ ظلمت میں گرتے ہی چلے جاؤ گے اور اس وقت پشیمان ہو گے جب بہت دیر ہو چکی ہوگی۔ تب اللہ ایسی قوم لے آئے گا جو تم سے بہتر ہوگی جو کہ اللہ کے وعدے کو پورا کرے گی۔

ہمیں ایک قائد عطا فرما

جناب واصف علی واصف یا الٰہی، یا الٰہی کے زیر عنوان اللہ تعالیٰ سے التجا کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:۔

''یا الٰہی ہمیں لیڈروں کی یلغار سے بچا... ہمیں ایک قائد عطا فرما، ایسا قائد جو تیرے حبیب کے تابع فرمان ہو۔ اس کی اطاعت کریں تو تیری اطاعت کے حقوق ادا ہوتے رہیں''

(روزنامہ نوائے وقت لاہور 26 ستمبر 1991ء)

بحالی خلافت کا کام

ماہنامہ ''سبق پھر پڑھ'' اچھرہ لاہور کے مدیر چوہدری رحمت علی صاحب لکھتے ہیں:۔

''حیرت وتاسف تو اس بات پر ہے کہ آج کی دنیا میں صرف کفار ومشرکین ہی طاغوتی نظاموں کی سرپرستی نہیں کر رہے مسلمان بھی خلافت سے منہ موڑ کر ایسی ہی من مرضی کی حکومتیں رواں دواں رکھے ہوئے

باقی صفحہ 10 پر

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز
دکان 1۔ مبارک مارکیٹ ریلوے روڈ گلی 1۔ ربوہ
فون شوروم:214220 فون رہائش:213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصراللہ۔ میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

لیس، فیتہ، ڈوری، سامان درزی خانہ دستیاب ہے
ایم ایم نکی بٹن زری اسٹور
ریل بازار اوکاڑہ
فون: 523615
طالب دعا: شیخ ظہیر احمد۔ شیخ نفیس احمد

ESTD 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ۔ربوہ
ریلوے روڈ 04524-214750
اقصیٰ روڈ 04524-212515
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران

ڈیجیٹل ریسیورز نہایت سستے داموں میں دستیاب ہیں۔ ہر جگہ فٹنگ کی سہولت
ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
211274-213123

مینوفیکچررز و ڈیلر: واشنگ مشین۔ گیزر کوکنگ رینج۔ ہیٹر وغیرہ
نور ہوم اپلائنسز
32/B-1 چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم منور
فون: 051-4451030-4428520

خالص سونے کے زیورات
قمر جیولرز
گول بازار ربوہ
فون دکان: 04524-213589
گھر: 04524-214489
موبائل: 0303-6743501
میاں قمر احمد

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ ر چناتاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری: 042-7924522-7924511
فون رہائش: 7832395
طالب دعا۔ میاں عباس علی، میاں ریاض احمد، میاں تنویر اسلم

الفضل روم کولر اینڈ گیزرز
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
- پرانے کولر اور گیزر ریپیئر اور تبدیل کئے جاتے ہیں۔
- اسپیشل آفر پرانا گیزر 1500 روپے میں ایڈجسٹ کروائیں
- آف سیزن ڈسکاؤنٹ 500 روپے
- نیز بھاری گیج کے گیزر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔ ٹیلی فون پر آرڈر بک کروائیں ہمارا نمائندہ آپ کے دروازے پر۔ ٹرانسپورٹ فری۔
- بعد از فروخت کسی بھی خرابی پر فون کریں شکایت دور
- کولر کا سیزن شروع ہونے سے قبل Less ریٹ پر ایڈوانس بکنگ کا فائدہ اٹھائیں۔

فیکٹری الفضل روم کولر اینڈ گیزرز 265-16-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5156244-5114822-5118096

الرحیم پراپرٹی سنٹر
کالج روڈ بالمقابل جامعہ کنٹین ربوہ
فون آفس: 215040، رہائش: 214691

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
VIP ENTERPRISES
13- Panorama Centre
Blue Area Islamabad
سہیل صدیقی: 2270056-2877423

ISO 9002
CERTIFIED
SPICY & DELICIOUS ACHARS
IN OIL & VINEGAR

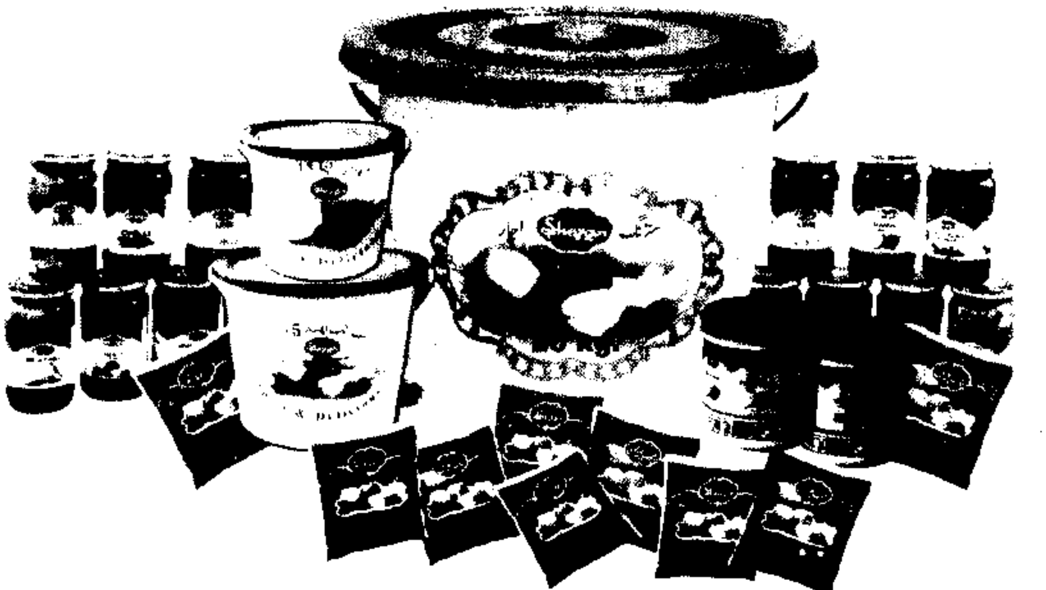

NOW IN 1 KG. HOUSE HOLD PLASTIC JAR AND 1 KG. ECONOMY SACHET PACK

Healthy & Happier Life
Shezan PURE FRUIT PRODUCTS

Also Available in:
Commercial Pack,
Economy Pack,
Family Pack, &
Table Pack

Largest Processors of Fruit Products in Pakistan.
Shezan International Limited Lahore - Karachi - Hattar

ربوہ میں ایک منفرد اور اعلیٰ ذائقے کا مرکز
علی تکہ شاپ
سیخ و شامی کباب، چکن تکہ کے ساتھ اب نئی پیشکش معیاری چکن اور بیف برگر
پروپرائیٹر: محمد اکبر
اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون 212041

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
تریاق اٹھرا: مرض اٹھرا کی کامیاب ترین دوا
نور نظر: اولاد نرینہ کی مشہور عالم گولیاں بفضلہ تعالیٰ 80% سے زائد نتائج۔ حب امید: معین حمل گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH
HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR.MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE,PH:5161204

Ph: 212868 Res: 212867
Mob: 0320-4891448
خالص سونے کے زیورات
میاں اظہر احمد - میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز
سونگز، واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

دَوا تدبیر ہے اور دُعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مطب حکیم میاں محمد رفیع ناصر
اوقات مطب
موسم گرما: صبح 8 تا 1 بجے شام 4 تا 8 بجے
موسم سرما: صبح 9 تا 2 بجے شام 4 تا 7 بجے
جمعۃ المبارک صبح 8 تا 11 بجے
بروز جمعرات ناغہ
کامیاب علاج
ہمدردانہ مشورہ
عورتوں کے مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا، اور بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 211434-212434
فیکس: 04524-213966

مبارک سائیکل مارٹ
ماؤنٹین بائیسکل پاکستانی وامپورٹڈ بائیسکل وسپیئر پارٹس
Ph:042-7239178
Res:7225622
نیلا گنبد لاہور

1970ء سے خالص سونے کے زیورات بنانے والے
البشیر جیولرز
گولڈن سٹریٹ ریل بازار چنیوٹ
فون رہائش: 04942-423359
فون شوروم: 04942-423173
موبائل: 0300-4146148
اعلیٰ زیورات وملبوسات نفاست اور جدت کے ساتھ
البشیرز پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
فون شوروم: 04524-214510
Mobile- 0320-4890857
RES- 04524-214757
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

اب آئے گا مزہ
ہم لے کر آئے ہیں مزے مزے کے کھانے
تقریبات کو حقیقی خوشیاں بنانے والے
گوندل ٹینٹ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
گولبازار ربوہ
فون نمبر: 04524-212758

احمد جیولرز
اقصیٰ روڈ
بانو بازار ربوہ
پروپرائٹر: صلاح الدین زرگر
فون دکان: 212040
رہائش: 211433

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
ملک غلام یٰسین۔ محمد نواز احمد ملک
Mob: 0320-4893942
دوکان: 04524-214681
رہائش: 04524-214228-213051

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور

رنگین فلموں کی ڈویلپنگ پرنٹنگ چند منٹوں میں
ربوہ میں پہلی بار رنگین فلموں کی ڈویلپنگ پرنٹنگ چند منٹوں میں پاسپورٹ سائز 12 عدد تصاویر 50 روپے میں بمعہ نیگیٹو حاصل کریں۔ 30 تصویروں کی پرنٹنگ پر ایک بڑی تصویر "6X8" مفت حاصل کریں۔
عامر کلر لیب اینڈ فوٹو سٹوڈیو
عمر مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ نزد رؤف بک ڈپو
فون دکان 215209 گھر: 212988

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 214214
دکان 213699
04524-211971

سائیکلوں کی دنیا میں منفرد نام گزشتہ 24 سال سے احباب جماعت کی خدمت میں مصروف عمل احباب جماعت کے لئے ہم نئی سے نئی ورائٹی پیش کرتے ہیں۔
چائینز، سہراب، فونیکس، ایگل، فونٹین بائیک، شہباز، جوگنگ مشین، بے بی سائیکل، واکر وغیرہ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔
نیز نقد اور آسان قسطوں پر ہر قسم کے سائیکل، واشنگ مشین پنکھے، ائیر کولر، ٹی وی ٹرالی وغیرہ حاصل کریں۔
ہر قسم کے سائیکلوں کی نئی ورائٹی
اشفاق سائیکل سٹور
کالج روڈ ربوہ
پروپرائٹرز: شیخ اشفاق احمد، شیخ نوید احمد
Ph:213652

آپ کی خدمت میں ایک نئے انداز میں
رشید برادرز ٹینٹ سروس
گولبازار ربوہ
فون دکان 211584
نیز گاڑیاں بھی کرایہ پر دستیاب ہیں
شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کے موقع پر ہم اب ایک اور انداز میں آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں عمدہ کھانے اور بہترین کراکری

AHMAD MONEY CHANGER
AMC
Deals in: All Foreign currencies,Bank Drafts,T.T,FEBC,Encashment Certificate
State Bank Licence # Fel (c)/15812-P-98
B-1 Raheem Complex,Main Gulberg II,Lahore
Tel#5713728.5713421. 5750480 .5752796 Fax#5750480

سی پی ایل نمبر 29

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات خریدنے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
جدید فینسی، مدراسی، اٹالین سنگاپوری ورائٹی دستیاب ہے
انٹرنیشنل معیار کے مطابق زیورات بغیر ٹانکے کے تیار کئے جاتے ہیں
گولبازار ربوہ فون: 04524-213160

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجیٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

1978ء سے 2003ء
25 سال سے خدمت میں مصروف عمل
ہیلتھ کیئر ہومیو کلینک
زیر نگرانی: ڈاکٹر محمد امین چاولہ
کنسلٹنٹ ہومیو فزیشن۔ ماہر امراض مخصوصہ
دارالرحمت شرقی (ب) نزد اقصیٰ چوک ربوہ
الصادق اکیڈمی اور شاہین موٹرز کے درمیان
فون: 04524-214960

معیاری ہومیو پیتھک ادویات
- جرمن و لوکل پوٹینسیاں، مدر ٹنکچرز
- سادہ گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک
- خالی ڈبیاں، ڈراپرز، بوتلیں
- انگلش و اردو ہومیو پیتھک کتب
- جرمن پوٹینسی سے تیار کردہ بریف کیس
معیاری اور بارعائت
کیور یو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون: 213156 فیکس: 212299